Birth Pains

زچگی کے درد

فرمودہ از: ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Transalted By: Pastor Faraooq Anjum

Published By

Pastor Javed GeorgeEnd Time Message Believers Ministry

,Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the

books. Because this church has helped us to spread the End Time

Message, which was given to Brother Willam Marrion Brnham

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زچگی کے درد

-1 آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

-2 پیارے خدا، آج ہم نہایت شکرگزار ہیں کہ تو نے پہلے ہی اپنی بھر پور حضوری کو ہمارے درمیان ظاہر کیا ہے۔ہم امید کرتے ہیں کہ آج سہ پہر اِس کی کثرت میں اوراضافہ ہوگا۔ہم اِس بہترین مسیحی خاتون کے گائے ہوئے شاندار گیت کے لئے تیرا شکرادا کرتے ہیں جس نے ابھی ابھی اِس حمد کے گیت کو گایا اور تیرے روح نے اتر کراس کی ترجمانی کی۔خداوند، ہماری درخواست ہے کہ ایسا ہی ہو۔ اوراے خدا، میری دعا ہے کہ ہم میں سے ہرایک کو برکت دینا اور جب ایسا ہو تو ہمارے دل خوشی سے بھر پور ہو جائیں۔

-3 پیارے خدا، آج سہ پہر ہم دعا کرتے ہیں کہ اگر یہاں کچھ ایسے لوگ ہوں جو تجھ سے ملنے کے لئے تیارنہیں،تو آج وہی گھڑی ہو جس میں وہ آخری فیصلہ کرلیں اورنئ پیدائش کے وسیلے تجھ میں شامل ہو جائیں۔

-4 یہ بخش دے۔خداوند،ہم سب کو برکت دے جنھوں نے بہت وقت سفر میں گزارا ہے۔ہماری دعا ہے کہ اپنے کلام سے نئ باتیں ہمیں سکھانا۔خداوند، اپنے روح کے وسیلے ہمیں بہتر سمجھ عطا کرنا۔بخش دے کہ وہ اترے اور کلام کا مطلب بیان کرے۔کلام کی تفسیر کرنے والا صرف تیرا روح ہی ہے۔ہماری دعا ہے کہ آج وہ ہمیں یہ عطا کرے۔ہم یہ یسوع مسیح کے نام سے مانگتے ہیں۔آمین۔

-5 یہ کافی ہے[سٹیج پر کوئی بھائی برنہم بات کرتا ہے]۔جی آپ کا شکریہ۔کیسا وقت ہے! میں اِس سے بہتر کوئی جگہ نہیں جانتا، ماسوائے اِس کے کہ ہم آسمان پر ہوں، کیونکہ اِس وقت ہم اُسی مسح کو محسوس کر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رہے ہیں، ہم مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر بٹھائے گئے ہیں، آسمانی مقاموں میں جمع ہو گئے ہیں۔

-6 بہن فلورنس، خدا آپ کو برکت دے۔ وہ غم واندوہ کے وقت سے گزر رہی ہیں، میری دعا ہے کہ خدا اُس بچے کو برکت دے جس پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا ہے۔

-7 اور بھائی دیماس، جن کے کاندھوں پر اِن پروگراموں اور دیگر سب کاموں کا بوجھ ہے، ان کو بھی ہماری دعاؤں کی ضرورت ہے۔ خدا بھائی شیکرئین کو برکت دے۔

-8 بھائی کارل ولیمز، میں اِس کنونشن میں آپ کے ساتھ اور اِن سب اچھے بھائیوں کے درمیان آ کر یقیناً بے حد خوش ہوں۔ مجھے کچھ لوگوں سے ملنے کا موقع ملا تھا۔ اور جہاں تک مجھے معلوم ہے، یہ عبادت کا اختتامی حصہ ہے۔ اس لئے میں توقع کرتا ہوں کہ اِن اچھے لوگوں میں سے کچھ سے ملنے اور مصافحہ کرنے کا موقع ملے گا، کیونکہ میں امید کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ ایک بہتر سرزمین میں ابدیت گزاروں گا۔

-9 ایک چھوٹی سی بات ہے، امید ہے کہ مجھے غلط نہیں سمجھا جائے گا۔ کل میرے ایک دوست ڈینی ہنری نے مجھے ایک تحفہ دیا تھا، اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ محض اتفاق ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ خدا کی طرف سے مہیا کیا گیا ہے۔ ایک دن میں کیلیفورنیا میں مسیحی تاجروں کی کنونشن میں تھا۔ میں حالات کے بارے میں بہت سختی سے بول رہا تھا، اور میں توقع کرتا ہوں کہ سبھی اتنا سمجھتے ہیں کہ میرے دل میں برائی نہیں۔ ایسی بات نہیں ہے۔

-10 آپ یقیناً سمجھتے ہیں کہ میرا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ لیکن مجھے وہی کہنا ہوتا ہے جو کچھ مجھے کہنے کو ملا ہوتا ہے۔

-11 اور پھر اس کے بعد ایک کم عمر بپٹسٹ بھائی، میرا خیال ہے کہ وہ کسی فلمی اداکار کا رشتہ دار ہے، اُس نے آ کر مجھے گلے لگایا اور کہنے لگا ''خدا آپ کو برکت دے بھائی برنہم۔ میں چھوٹی سی دعا کرنا چاہتا ہوں''۔ اور اُس نے فرانسیسی زبان میں بولنا شروع کر دیا۔ حالانکہ وہ فرانسیسی کا ایک لفظ بھی نہ جانتا تھا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

12- اور ایک جسیم سی خاتون اٹھ کھڑی ہوئیں، میرا خیال ہے کہ وہ لوئسیانہ کی رہنے والی تھیں، اور کہنے لگیں "یہ فرانسیسی زبان ہے"۔

13- اور جو کچھ بولا گیا تھا اُنہوں نے تحریر کرلیا۔ میرے پاس وہ اصل تحریر موجود ہے۔ اور پھر ایک اور نوجوان آدمی پچھلی طرف سے چل کر آگے آیا۔ وہ اُس تحریر کو دیکھنا چاہتا تھا۔ اور وہ اقوامِ متحدہ کا فرانسیسی مترجم تھا۔ یہ صریح فرانسیسی زبان تھی۔

14- میں اس تحریر کو پڑھنا چاہوں گا۔ یہ اصل تحریروں میں سے ایک ہے، اور یہ اُس شخص کی تحریر ہے جس نے اِس کا ترجمہ کیا تھا۔ میں اُس کا نام صحیح طرح سے ادا نہیں کرسکوں گا، لی ڈیاکس، وکٹر لی ڈیاکس۔ وہ خالصتاً فرانسیس نسل سے تھا۔ وہ پیغام یہ تھا:

"چونکہ تو نے تنگ راستے، کٹھن راستے کا انتخاب کیا ہے، تو اپنے انتخاب پر چلا ہے، تو نے ٹھیک اور درست فیصلے کا چناؤ کیا ہے، اور یہ میرا راستہ ہے۔ اور اِس عظیم فیصلے کے سبب آسمان پر ایک بہت بڑا اجر تیرا منتظر ہے۔ کیسا جلیل القدر فیصلہ تو نے کیا ہے۔ یہ بجائے خود الٰہی محبت میں اُن کیلئے بہت بڑی فتح دلائے اور وقوع میں لائے گا"۔

15- اور جب یہ مجھے ملا............ آپ جانتے ہیں کہ جب پہلی بار میں نے کسی کو غیر زبان بولتے سنا، میں کوئی تنقید نہیں کروں گا (سمجھے؟) کیونکہ میں نے یہ حقیقت میں دیکھا ہے، لیکن میں ہمیشہ تعجب کرتا تھا۔ لیکن جب یہ پیغام ملا، اور یہ جانتے ہوئے کہ اِس کے پیچھے کتنا بڑا اختیار تھا، میں جان گیا کہ یہ خدا کی طرف سے تھا۔

16- اُس کا بھائی یہاں بیٹھا ہوا ہے جو ایک معروف وکیل ہے۔ اُس نے مجھے ڈینی کی طرف سے ایک تحفہ دیا ہے۔ ڈینی نے حال ہی میں ارضِ مقدّس کو چھوڑا ہے۔ وہ اُس قبر میں لیٹا رہا جہاں یسوع کو جان دینے کے بعد رکھا گیا تھا۔ اور جب وہ وہاں لیٹا تھا تو اُس کا کہنا ہے کہ وہ میرے بارے سوچنے لگا۔ اور خدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کا روح اُس پر اترا، اور وہ کوہِ کلوری پر گیا جہاں صلیب دی گئی تھی، اور وہاں سے اُس نے پتھر کا ایک ٹکڑا لے لیا۔ اور واپس آ کر اس سے میرے لئے کلائیوں کے بٹنوں کا ایک جوڑا بنوایا جو فی الحقیقت مجھے بہت عزیز ہے۔

-17 اور اب، بلاشبہ یہ ڈینی کو معلوم نہیں، لیکن آج صبح جب میں دعا میں تھا تو میں نے اُن بٹنوں کو دیکھا۔ اور اگر آپ ملاحظہ کریں گے تو ان دونوں پر ہی خون کا نشان ہے، اور دونوں کے اندر سے خون کی ایک سیدھی لکیر گزرتی ہے۔ اور سیدھے اور تنگ راستے کے بارے میں خدا کی طرف سے جو پیغام اُس نے دیا تھا، یہ کس طرح آپس میں مطابقت رکھتی ہیں۔ میں نے سوچا کہ یہ خدا کی مہربانی اور بخشش ہے۔ اور میں یقیناً ڈینی کا مشکور ہوں۔ بھائی آپ اُسے بتایئے گا کہ میں نے اُسے کس قدر سراہا ہے۔ ایک اور عجیب بات بھی ہے۔ ایک صبح میں نے اپنی اہلیہ سے پوچھا...... میں نے ایک شرٹ پہنی جس کیلئے آستین بند درکار تھے، اور اُنہوں نے جواب دیا ''میں آپ کے آستین بند لانا بھول گئی ہوں''۔ پس خداوند یہ میرے لئے مہیا کرنے والا تھا۔

-18 اوہ، یہ جلالی زندگی ہے۔ بھائیو، کیا یہ نہیں ہے؟ صرف انجیل کی سادگی میں چل کر، اِس سادگی میں وہ عظیم ترین بات ہے جو میں جان پایا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ اِس میں کچھ نہ تھا۔ اور یہ سادہ اِس لئے ہو گیا کہ خدا کے فضل سے مجھے اِس میں داخل ہونے کا موقع بخشا گیا (سمجھ گئے؟)۔

-19 اب، آج سہ پہر میں زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آج رات آپ اپنی کلیسیاؤں میں جا رہے ہیں، اور میرا خیال ہے کہ جتنے لوگ یہاں آئے ہوئے ہیں سٹیج پر اِن خادموں کو دیکھ لیں۔ یہ سب ہی اپنی عبادات میں آج رات آپ کو موجود پا کر خوش ہوں گے۔ یہ آپ کے لئے کچھ اچھا کریں گے۔ بلاشبہ آج صبح آپ اِس شہر میں کسی نہ کسی سنڈے سکول میں گئے ہوں گے۔ اور جب ہم فل گاسپل تاجروں کی یہ کنونشن کر رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں مقدور بھر اپنے گرجا گھروں کی مدد کرنی چاہیئے کیونکہ ہمارے تاجر بھائی وہیں پر جاتے ہیں، اور یہ خدا کا گھر ہوتا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ آج

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رات آپ کسی نہ کسی گرجا گھر میں جائیں گے۔

-20 کل شام کنونشن کا اختتام ہے، اور میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے واعظ کا اعلان کر دیا ہوا ہے۔ خداوند نے چاہا تو میں یہیں موجود ہوں گا اور اُس کا پیغام سنوں گا۔ خدا آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے ۔

-21 میں مبلغ ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا۔ میری اتنی تعلیم نہیں ہے کہ مبلغ کہلا سکوں۔ جب آپ کسی کو مبلغ کہتے ہیں تو توقع یہ کی جاتی ہے کہ اُس کے پاس کالج کی دو ڈگریاں بھی ہوں، لیکن میرے پاس وہ نہیں ہیں ، بلکہ چھوٹی سی فلاخن ہی ہے۔ سمجھے؟ اور اگر ہو سکے تو میں بیمار بھیڑوں کے پیچھے آتا ہوں تا کہ اُن کو باپ کی چراگاہ میں واپس لا سکوں۔

-22 اگر مجھ سے غلطیاں ہوں تو مجھے معاف کیجئے کیونکہ میں عالم نہیں ہوں۔ میں عالموں پر تنقید نہیں کرتا۔ علمِ الٰہیات اچھا ہے۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ لیکن بعض اوقات میں اُس صورتحال پر تنقید کرتا ہوں جس میں اب ہم پھنسے ہوئے ہیں۔ اور اُس کا مطلب کوئی ایک خاص فرد نہیں ہوتا۔ یہ محض پیغام ہوتا ہے۔ میری خواہش ہوتی ہے کہ اِس کا پیش کرنے والا میں نہ ہوں۔ یہ مجھے ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ ایسی صورتحال میں کس طرح محسوس کرتے ہیں۔ آپ اپنے بچوں کا کیا کریں گے؟ کیا آپ کسی بچے کو تنبیہہ کرنے یا اس پر برسنے سے نفرت نہیں کرتے؟ میں بھی ایک باپ ہوں اور میں جانتا ہوں کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔ اور میں بھروسا رکھتا ہوں کہ آپ مجھے معاف کر دیں گے۔

-23 میں آپ سے کچھ چاہتا ہوں، جب آج سہ پہر آپ یہاں تشریف فرما ہیں تو میں آپ کی کچھ حمایت حاصل کرنے کی درخواست کرنے جا رہا ہوں۔ میں اِسے مختصر کر رہا ہوں، میرے پاس چند مندرجات ہیں۔ جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا ہے کہ مجھے حوالہ جات لکھنا ہوتے ہیں۔ میں بائبل کے حوالہ جات زبانی بھی بیان کر لیا کرتا ہوں، مگر اِس وقت نہیں۔ میں بڑی سخت جنگوں سے گزرا ہوں اور اِس وجہ سے اتنا بوڑھا ہو گیا ہوں۔ لیکن مجھے بھروسا ہے کہ آج سہ پہر کچھ دیر کے لئے آپ میری سنیں گے اور فی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الحقیقت اپنے دل کھول کر سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ میں کیا کھود نکالنے کی کوشش کر رہا ہوں ۔ میرا خیال ہے اور میں بھروسا رکھتا ہوں کہ یہ بہتر ہوگا، خاص طور پر اِس شہر کے اور دیگر مختلف جگہوں کے خادمین حقیقتاً غور سے سنیں گے۔

-24 اب آپ اُسی طرح کیجئے گا جیسے میں اپنی پسند کی چیز یعنی چیری کی کچوریاں اور اپنا پسندیدہ گوشت مرغی کھاتے وقت کرتا ہوں ۔ پس جب میں مزیدار چیری کی کچوری کھا رہا ہوتا ہوں اور منہ میں اُس کا بیج آ جاتا ہے تو میں کچوری کو چھوڑ نہیں دیتا، میں فقط بیج کو نکال پھینکتا ہوں اور کچوری کو کھاتا چلا جاتا ہوں ۔اور جب مرغی کی کوئی ہڈی آگے آ جاتی ہے تو میں مرغی کو پھینک نہیں دیتا بلکہ صرف ہڈی کو پھینک دیتا ہوں۔

-25 اس لئے اگر میں کوئی ایسی بات بیان کر جاؤں جس سے آپ اتفاق نہ کر سکتے ہوں تو اُس حصہ کو پرے پھینک دیں۔لیکن اُسے اچھی طرح دیکھ لیں کہ آیا یہ ہڈی ہی ہے۔اور ممکن ہے کہ میں ایسی بات بھی کہہ جاؤں جو بیج ہو، تو یاد رکھئے کہ وہ نئی زندگی کو جنم دیتا ہے۔اس لئے پورے دھیان سے دیکھ لیں، اور خداوند آپ کو برکت دے۔

-26 ایک شام بھائی کارل ولیمز نے بیماروں پر دعا کرنے کے لئے آزادی سے متعلق کچھ بیان کیا تھا ، جو کہ بڑی اچھی بات ہوگی ۔ میں جانتا ہوں کہ یہ اچھی بات ہوگی ۔لیکن ہم یہاں دعائیہ قطار بلانے کے پابند نہیں ہیں ۔ اور میں نہیں جانتا کہ بھائی اورل یا دیگر بھائیوں میں سے کوئی کنونشنوں میں دعائیہ قطار بلاتے ہیں یا نہیں ۔ مجھے اِس کا علم نہیں ہے۔ میں نے ایک دو بار اِس کی کوشش کی ہے لیکن بالعموم آپ کو اِس طرح کی بھیڑ میں دعائیہ کارڈ تقسیم کرنا ہوں گے ۔ اِس لئے کہ یہ میدانِ جنگ نہیں ہے، یہ خدا کا گھر ہے۔ سمجھے؟ اس کے لئے پابند ہونا پڑتا ہے۔ وہ دھکم پیل کرتے ہیں، اور اگر آپ نے کارڈ دیئے ہوں تو آپ ان کو ترتیب سے کھڑے کر سکتے ہیں۔

-27 پس بلی نے مجھ سے پوچھا ''کیا میں جاؤں اور لوگوں کو کارڈ دے دوں؟ لوگ مجھ سے دعائیہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کارڈز کا پوچھ رہے ہیں''۔

28- میں نے کہا ''نہیں بلی۔ ہم یہ روح القدس کی مرضی پر چھوڑ دیں کہ جیسے وہ چاہے ویسے کرے''۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اُس پر چھوڑ دیجئے کہ وہ آپ کا ایمان استوار کرے اور آپ جہاں پر بھی ہوں وہیں شفا پا جائیں۔ سمجھ گئے؟

29- انجیلِ مقدس میں الٰہی شفا چھوٹا درجہ ہے، اور چھوٹے درجہ پر رہ کر آپ بڑے درجہ پر نہیں ہو سکتے ۔ ہر کوئی یہ جانتا ہے۔ لیکن یہ ایک چارے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کہ لوگ خدا کی مافوق الفطرت حضوری پر ایمان لائیں کہ مافوق الفطرت ہستی موجود ہے۔ اور اگر وہ اِسطرح اُس کی موجودگی کو پہچان لیں تو پھر وہ اس پر ایمان لا کر شفا پا جاتے ہیں۔

30- اب میں کلامِ خدا سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں، اور نئے عہد نامہ کے اِس حصہ سے ایک مضمون لے کر آج سہ پہر اس پر کچھ دیر کے لئے خیال آرائی کرنا چاہتا ہوں۔ اور آج شام کی عبادات کے سبب میں آپ کو زیادہ دیر بٹھائے رکھنا نہیں چاہتا، لیکن یاد رکھئے، مجھے امید ہے کہ میں اپنی وضاحت دے چکا ہوں کچھ دیر اپنی توجہ مبذول کیجئے گا۔ اب، آیئے اِس سے قبل اپنے سروں کو ایک بار پھر جھکائیں۔

31- آپ جانتے ہیں کہ ہم بہت دیر تک ستائش کر سکتے تھے۔ ہم بہت زیادہ چلّا سکتے تھے حتیٰ کہ ہمارے گلے بیٹھ جاتے۔ ہم غلط وقت پر گا یا چلّا سکتے تھے، لیکن ایک کام ہے جس پر ہمیں کبھی ترتیب سے باہر نہیں ہونا چاہیئے، یعنی جب ہم دعا کر رہے ہوں تو ''مرد ہر جگہ بغیر غصہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کیا کریں''۔

32- باپ، یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ ایک فانی انسان اپنی آنکھیں بند کر کے اپنا دل کھول سکتا اور تیرے ساتھ بات کر سکتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہم اگر تیری قدرتِ سماعت پر ایمان رکھیں تو تو ہماری سنتا ہے، اس لئے کہ یسوع نے کہا تھا ''اگر تم میرے نام سے باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ تمھیں بخشا جائے گا''۔ مگر اِس کے لئے شرط یہ ہے کہ ہم شک نہ کریں۔ پس اے باپ، آج سہ پہر یہ ایمان رکھنے میں ہماری مدد فرما

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ ہماری درخواستیں پوری ہوں گی، اور بخش دے کہ اس پر شک کا کوئی سایہ نہ ہو، بلکہ جو کچھ ہم مانگ رہے ہیں وقوع میں آئے۔ اور اے خدا، یہ اِس لئے ہو کہ تیرے عظیم نام کی بڑائی ہو، اور ہر کھوئی ہوئی اور بھٹکی ہوئی روح جس تک ہماری آواز پہنچے، یا یہ ٹیپ غیر ممالک میں جو پوری دنیا میں ہیں، کے پاس پہنچے، تیری بادشاہی میں لائی جائیں۔

-33 آسمانی باپ، میری دعا ہے کہ آج ہمارے درمیان کوئی کمزور شخص نہ رہ جائے۔ آج جب عبادت اختتام کو پہنچے تو خداوند خدا ہر کھوئی ہوئی روح کو نجات تک لائے، ہر بیمار بدن کو شفا بخشے، اور اپنے فرزندوں کے دل شادمانی سے بھرپور کردے۔ اِسی لئے یہ ہمارا ایمان ہے خداوند کہ ہم خدا اپنے باپ سے یسوع کے نام میں مانگتے ہیں کیونکہ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ سنے گا، اور یہ اُسی کے جلال کے لئے ہے۔ آمین۔

-34 میں مضمون کے لئے یوحنا کی انجیل 17 باب کی 20 آیت سے تلاوت کرنا چاہتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ یہ درست ہے۔

"میں صرف اِن کے لئے ہی درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی
جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔"

-35 میرا خیال ہے کہ میں نے غلط مقام نکال لیا ہے۔ مجھے ذرا معاف کیجئے گا۔ میں یسوع کی دعا تلاش کر رہا ہوں، یا شاید اُس کی دعا نہیں بلکہ............ میں نے اپنے مضمون پر کہیں غلط نشان لگا لیا ہوا ہے۔ جہاں پہ یسوع کہہ رہا تھا کہ "جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے"۔ بچے کی پیدائش کی بات۔

-36 یہ لوقا میں ہے یا یوحنا میں؟ جیک، یہ کس میں ہے؟ یوحنا 16 باب۔ میرا خیال تھا کہ یہ درست ہے مگر یہ ٹھیک نہیں لگتا۔ یوحنا 16 باب [سٹیج پر موجود کوئی شخص کہتا ہے "21 آیت"] 21 آیت۔ یقیناً 21 ویں آیت ہے۔ یقیناً، ہم یہاں پر ہیں۔ یوحنا 16 باب 21 آیت۔ تاکہ وہ............

-37 نہیں بھائی جیک، یہ اب بھی غلط ہے۔ 21:16 میں نے یوحنا 16 باب 21 آیت نکالی ہے، لیکن میں اب بھی غلطی پر ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

38- خیر، یہ اِس بائبل میں خلط ملط ہوگیا ہے۔ جی جناب۔ اُنہوں نے یہ غلط چھاپ دیا ہے۔ جی ہاں۔ کیا آپ کچھ جانتے ہیں؟ یہ عین سچائی ہے۔ یہ نئ چھپائی کی بائبل ہے۔ میں نے یہ حال ہی میں حاصل کی ہے،لیکن اِس کی چھپائی میں غلطی ہے۔

39- [ایک کیتھولک کاہن پلپٹ کے پاس آتا ہےاور اپنی بائبل پیش کرتے ہوئے بھائی برینہم سے کہتا ہے"یہ خدا ہے،......اِس کی وجہ ہے کہ ایسا کیوں ہوا،اور خدا آپ کو دکھائے گا کہ یہ کیوں شائع کیا گیا۔ یہ حیرت انگیر ہے"]ٹھیک ہے۔آپ کا شکریہ۔آپ کا بہت بہت شکریہ۔16:21 آپ کا بے حد شکریہ۔ یہ سچ ہے۔

عورت جب...........

"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم روؤ گے اور ماتم کرو گے مگر دنیا خوش ہوگی،تم غمگین تو ہوگے لیکن تمھارا غم ہی خوشی بن جائے گا۔ جب عورت جننےلگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِس لئے کہ اُس کے دکھ کی گھڑی آ پہنچی۔لیکن جب بچہ پیدا ہوچکتا ہےتو اِس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا ہےاُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔

40- آپ کا بے حد شکریہ میرے بھائی۔ میں یقیناً اِس بات کو سراہتا ہوں۔

41- یقیناً اِس بائبل میں اشاعتی غلطی ہے۔صفحہ غلط لگ گیا ہے۔ میں نے اِسے اپنی پرانی سکوفیلڈ بائبل میں دیکھا اور چند لمحے پہلے یہ والی بائبل اٹھا کر اِدھر بھاگا آیا(کیونکہ یہ مجھے میری اہلیہ نے کرسمس کے تحفے کے طور پر دی ہے)۔

42- آج سہ پہر میں"زچگی کے درد" کے مضمون پر بولنا چاہتا ہوں جس کا میں نے اعلان کیا تھا۔ یہ الفاظ برے لگتے ہیں مگر یہ بات بائبل کے اندر ہے۔

43- میرا ایمان ہے کہ یہاں یسوع بول رہا تھا،جیسا کہ اُس نے کہا"تم غمگین تو ہوگے لیکن تمھارا غم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خوشی میں بدل جائے گا''۔ وہ یہاں اپنے شاگردوں سے مخاطب تھا اور جانتا تھا کہ مسیحیت وجود میں آ رہی تھی۔ اوراب، پرانے کو مرنا پڑتا ہے تاکہ نیا پیدا ہو۔ جنم دینے والی کسی بھی چیز کو تکلیف سہنا پڑتی ہے۔ اور اُن کو یقیناً تکلیف اور اذیت سے گزرنا تھا تاکہ شریعت سے نکل کر فضل میں داخل ہو جائیں۔

44- طبعی پیدائش روحانی پیدائش کی مماثلت ہے۔ تمام قدرتی چیزیں روحانی چیزوں کی تشبیہ ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ جب ہم زمین پر دیکھتے ہیں اور ہمیں زمین سے کوئی درخت اُگتا دکھائی دیتا ہے، تو وہ زندگی کے لئے جدوجہد کر رہا ہوتا ہے۔ یہ اِس بات کو دکھاتا ہے کہ کہیں پر کوئی درخت ہے جو مرتا نہیں، کیونکہ یہ کسی چیز کے لئے کراہ رہا ہے۔

45- ہم لوگوں کو دیکھتے ہیں، خواہ وہ کتنے عمر رسیدہ، کتنے بیمار، کسی بھی حالت میں ہوں، وہ زندہ رہنے کے لئے کراہ رہے ہوتے ہیں، کیونکہ اس سے نظر آتا ہے کہ کہیں پر ایسی زندگی ہے جہاں ہم تاابد زندہ رہتے ہیں۔ غور کیجئے، وہ کیسی کامل بات ہے۔

46- اب، 1 یوحنا 5:7 [مجھے یقین ہے کہ یہی ہے، اگر میں غلطی پر نہیں]۔ یہ کہتا ہے ''آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں، باپ، کلام، اور روح۔ اور یہ تینوں ایک ہیں۔ اور زمین پر گواہی دینے والے تین ہیں: پانی، خون، اور روح۔ اور یہ ایک ہی بات پر متفق ہیں''۔ غور کیجئے، پہلے تینوں ایک ہیں۔ دوسرے تینوں زمینی ہیں اور ایک بات پر متفق ہیں۔ آپ باپ کو نہیں لے سکتے بغیر بیٹے کے، اور بیٹے کو نہیں لے سکتے روح القدس کو لئے بغیر۔ لیکن آپ خون کے بغیر پانی کو لے سکتے ہیں، اور روح کے بغیر خون کو لے سکتے ہیں۔

47- میرا خیال ہے کہ یہ بات کئی زمانوں سے ثابت ہوتی آ رہی ہے۔ پانی، خون اور روح کا مطلب نجات، تقدیس اور روح القدس کا بپتسمہ ہے۔ اِس سے ایسا نمونہ حاصل ہوتا ہے جو طبعی پیدائش سے آگے لے جاتا ہے۔

48- دیکھئے کہ جب کوئی عورت یا کوئی اور چیز زچگی کے درد میں مبتلا ہوتی ہے تو پہلی چیز جو واقع ہوتی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے وہ ہے پانی کا پھوٹ نکلنا (طبعی پیدائش)، دوسری چیز ہوتی ہے خون، اور پھر زندگی وارد ہوتی ہے۔ پانی ،خون اور روح۔ اِس سے طبعی، قدرتی پیدائش بنتی ہے۔

-49 روحانی بادشاہت میں بھی اِسی طرح ہے۔ اِس میں پانی کا مطلب ایمان لا کر نجات پانا، خدا پر ایمان لانا، اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا اور بپتسمہ پانا ہوتا ہے۔ دوسرے نمبر پر روح کی تقدیس ہے ،یعنی خدا ہماری روح کو تمام دنیاوی عناصر سے، تمام دنیاوی خواہشات سے پاک کرتا ہے، اور پھر روح القدس آ کر نئی پیدائش دیتا اور اس تقدیس شدہ برتن کو بھر دیتا ہے۔

-50 ایک لمحہ کے لئے، جیسا کہ میں نے آپ سے کہا تھا کہ جس کسی بات پر آپ ایمان نہیں رکھتے اسے ایک طرف کر دیجئے اور کچوری کھاتے جایئے۔ غور کیجئے۔ اگر ایک گلاس مرغیوں کے باڑے میں پڑا ہو۔ آپ یہ نہیں کریں گے کہ اُسے وہاں سے اٹھا کر اپنی میز پر رکھ لیں اور اُسے پانی یا دودھ سے بھر دیں۔ نہیں۔ اُسے اٹھا لینا نجات یا راستباز ٹھہرانا ہے۔ اُسے صاف کرنا تقدیس ہے۔ یونانی لفظ ''تقدیس'' مرکب لفظ ہے جس کے معنی ہیں ''صاف کر کے خدمت کیلئے الگ کیا ہوا (خدمت میں نہیں، بلکہ خدمت کے لئے)''۔ پھر جب آپ اسے بھر دیتے ہیں تو خدمت کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

-51 اب مجھے معاف کیجئے گا (میں کسی کی دلآزاری نہیں کرنا چاہتا)، یہی مقام ہے جہاں آپ پلگرم ہولی نیس والے اور ناضرین پنتی کوست تک پہنچ نہیں پاتے آپ نے تقدیس تک کی پاکیزگی حاصل کر لی تھی ،لیکن جب آپ غیر زبانوں اور دیگر نعمتوں کے ساتھ خدمت میں لئے جانے کے قریب تھے تو آپ نے اِسے رد کر دیا آپ واپس اپنے باڑے میں جا گرے۔ سمجھ گئے؟ اب، یہ ایسے ہی ہوتا ہے، اِس سے ہمیشہ یہی کچھ واقع ہوتا ہے۔

-52 اب میں آپ پر تنقید کے لئے نہیں کہہ رہا بلکہ صرف اِسے اپنے دل سے اتارنا چاہتا ہوں۔ میں جب سے یہاں آیا ہوں یہ بات مجھے جلائے دے رہی ہے، اِس لئے ہوسکتا ہے کہ میں آپ کے کارل گریس اور ڈیموس اور دیگر پیشواؤں کا ذکر کروں میری بھرپور کوشش ہوگی کہ اپنی روح کو اِس سے آزاد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کروں، پھر فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہو گا۔

طبعی چیزیں روحانی چیزوں کا نمونہ ہیں۔

53- اب ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک بچہ پوری طرح پیدا ہوتا ہے............عام طور پر جب پانی بہہ نکلتا ہے تو آپ کو اس کے لئے اور کچھ کرنا نہیں پڑتا۔ اور جب خون بہہ نکلتا ہے تو آپ کو کچھ اور نہیں کرنا ہوتا ۔مگر اِس غرض سے کہ بچے کے اندر زندگی آ جائے، یہ ضروری ہوتا ہے کہ اُسے ایک تھپکی دی جائے اور وہ چیخ مارے۔ اور اب تعلیم کے نہ ہوتے ہوئے، ایسا کہ یہاں میرے بھائی بیٹھے ہوئے ہیں جو بڑے تربیت یافتہ ہیں، لیکن میں تشبیہہ حاصل کرنے کے لئے فطرت کو لیتا ہوں۔ اور یہ رہے آپ۔ یہی واقع ہوتا ہے کہ اِسے اُن تک پہنچانے کے لئے تھپکی لگانا پڑتی ہے۔

54- اب، آپ ایک قسم کے جھٹکے کو لے لیں۔ شاید آپ کو اُسے تھپکی نہ دینا پڑے، لیکن ہلکا سا جھٹکا دے دیں۔ کسی وقت اُس کے پیدا ہو جانے کا تصور یہ کام کر دے گا۔ اُسے پکڑ کر جھنجھوڑ دیئے۔ اگر وہ سانس لینا شروع نہ کرے، اُسے ہلکی سی تھپکی دیں، اور میرا اندازہ ہے کہ وہ ایسی زبان میں چیخ مارے گا جو اُس کے لئے نامعلوم ہوگی۔ البتہ وہ شور کر رہا ہو گا۔

55- اور میں خیال کرتا ہوں کہ اگر کوئی بچہ بے حس و حرکت پیدا ہو تو وہ بچہ مردہ ہے۔

56- آج کلیسیا کی بھی یہی صورتحال ہے، اِس نظام میں ہمیں بہت سے مردہ بچے حاصل ہوئے ہیں ۔ یہ سچ ہے۔ اُن کو انجیل کی تھپکی کی ضرورت ہے (کیا آپ سمجھ گئے؟)۔ اُن کو جگا یئے، تا کہ وہ ہوش میں آ جائیں اور خدا ان کے اندر زندگی کا دم پھونک سکے۔ اب ہم معلوم کرتے ہیں کہ یہ بالکل سچ ہے۔ یہ غیر پختہ علمِ الٰہی ہے، تاہم یہ سچائی ہے۔

57- بیج کی پیدائش پر غور کیجئے۔ پرانے بیج کو مرنا پڑتا ہے قبل اِس سے کہ نیا بیج پیدا ہو۔ اِس لئے موت کسی بھی وقت سخت ہوتی ہے۔ یہ پُر درد اور تکلیف دہ ہوتی ہے۔ پیدائش بھی ایسی ہی ہے، اِس لئے کہ آپ زندگی کو دنیا میں لا رہے ہوتے ہیں، اور یہ پُر درد ہوتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

58- یسوع نے کہا تھا کہ اُس کا کلام بیج ہے جسے بونے کے لئے بونے والا نکلا (ہم سب اس سے واقف ہیں اور میں یہ سنڈے سکول کے سبق کے طور پر سکھانا چاہتا ہوں، اِس لئے کہ آج اتوار ہی ہے)۔ غور کیجئے کہ تب یہ کلام بیج ہوتے ہوئے............

59- مگر یاد رکھئے کہ ایک بیج مر کر ایک نئی زندگی کو وجود میں لا رہا ہوتا ہے۔ اور یہی سبب تھا کہ فریسیوں کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو سمجھنا بہت دشوار تھا، اِس لئے کہ وہ شریعت کے ماتحت تھے۔ اور شریعت بیج کی صورت میں خدا کا کلام تھا۔ لیکن جب کلام جسم بنا، شریعت نہیں بلکہ فضل بنا............

فضل اور شریعت ایک ہی وقت میں قائم نہیں رہ سکتے، اِس لئے کہ فضل شریعت سے بہت افضل ہے، حتیٰ کہ شریعت اس تصویر میں موجود ہی نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ فریسیوں کے لئے بہت مشکل تھا کہ وہ شریعت کے اعتبار سے مر جائیں تا کہ فضل پیدا ہوتا۔ مگر اِس کو جانا ہے۔ ایک وقت میں دو قانون قائم نہیں ہو سکتے۔

60- کوئی ایسا قانون نہیں ہوسکتا جو کہے کہ آپ یہ اشارہ استعمال کر سکتے ہیں، اور دوسرا کہے کہ آپ یہ استعمال نہیں کر سکتے۔ ایک کہے کہ آپ کر سکتے ہیں جبکہ دوسرا کہے نہیں۔ ایک وقت میں ایک قانون ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی وقت آپ اس میں سے گزر سکتے تھے۔ لیکن اِس بار یہ سرخ ہے۔ رک جایئے۔ سمجھے؟ اِس لئے ایک ہی وقت میں دو قسم کے قانون کارفرما نہیں ہو سکتے۔

61- اب ہم غور کرتے ہیں کہ ہمیشہ............ میرا خیال ہے اب آپ کے لئے ہے، اِس میں درد، تکلیف، پریشانی ہے۔ اُن فریسیوں کو دیکھئے جو اُس شریعت کے لئے درد، تکلیف، پریشانی کے ساتھ مر گئے۔ مگر ایسا ہونا ہوتا ہے۔

62- اب ہم دیکھتے ہیں کہ بارش جو زمین پر پھل پیدا کرتی ہے ''پیدا ہوتی ہے''۔ جیسا کہ کسی شاعر نے کہا تھا ''گرج کے میدانوں میں، ناہموار آسمانوں میں''۔ لیکن اگر ہمارے پاس گرج چمک اور ناہموار آسمان نہ ہوں تو بارش کے ننھے قطرے جو سمندروں سے اٹھے تھے، جو نمک سے کشید ہوئے تھے، پیدا نہ ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پاتے ۔ پانی کے نرم گلاب کی پتیوں جیسے قطرے پیدا کرنے کے لئے بجلی ،گھن گرج ، دھماکے ، ناہموار اور ہیبت ناک چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ پیدائش کے لئے درد کی ضرورت ہوتی ہے ۔مرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔اور بادلوں کی موت سے بارش پیدا ہوتی ہے ، کیونکہ بارش اُس بادل کا حصہ ہوتی ہے ۔ایک کو ختم ہونا پڑتا ہے تاکہ دوسرے کو بقا مل سکے ۔

-63 اب ، یہاں بیٹھے ہوئے میرے قابل برادران آپ کو سب چیزوں کے قانون دے سکتے ہیں ۔ میں ایسا نہیں کر سکتا ۔

-64 آیئے اب ثبوت حاصل کرنے کے لئے ایک اور چھوٹی سی چیز کی طرف چلیں ۔ میرا خیال ہے کہ خوبصورت ترین پھولوں میں سے ایک (اِس ضمن میں ہر کسی کا اپنا تصور ہے) ۔لیکن میں سمجھتا ہوں کہ میں نے زندگی میں جو خوبصورت ترین پھول دیکھا ہے (پیچھے مشرق میں) وہ آبی کنول ہے ۔ آپ میں سے کتنوں نے آبی سوسن دیکھا ہے ؟ اوہ ، میرے لئے اس جیسی اور کوئی چیز نہیں ۔لیکن کیا آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ اس آبی کنول کو کیا کرنا پڑتا ہے ؟ میں یسوع کے قول کے بارے میں سوچ رہا ہوں کہ ''جنگلی سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ نہ وہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں ،لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے ان میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا'' ۔ کیونکہ سلیمان کی شان وشوکت اور لباس مصنوعی تھا ،لیکن سوسن کی خوبصورتی اُس کی زندگی ہے جو اُسے خوبصورت بناتی ہے ،کوئی مصنوعی لبادہ یا رنگ روغن نہیں

۔

-65 جیسے کہ ہماری خواتین ہیں ، میں نہیں سمجھتا کہ آپ کو یہ سبز رنگ کی چیز یا آنکھوں پر لگانے والا چمکارا ، آپ ان سب محافظ جلد چیزوں کو جانتی ہیں ، لگانے کی کوئی ضرورت نہیں ، (مجھ سے سب چیزیں گھل مل گئی ہیں) یا جو کچھ آپ اپنے چہرے کو خوبصورت بنانے کے لئے لگاتی ہیں ۔ خوبصورتی خوبصورت کام کرتی ہے ۔ اگر آپ اعمال 2 باب کے کچھ حصے کو 4 باب کے ساتھ اور تھوڑا سا حصہ یوحنا 3:16 کا ملا دیں گے تو یہ ہر اُس چیز کو مات دے ڈالے گی جسے بناؤ سنگھار بنانے والوں نے ختم کرنے کی کوشش کی ۔ آپ کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شوہر آپ سے زیادہ پیار کرے گا، ہر دوسرا انسان بھی، اور مجھے یقین ہے کہ خدا بھی۔

66- اُس نے کہا تھا کہ کنول کے پودے پر غور کرو کہ وہ کس طرح بڑھتا ہے، اُسے اوپر آنے کے لئے مشقت اٹھانا پڑتی ہے۔ یہ ننھا تالابی کنول، دیکھئے کہ یہ کہاں سے نکلتا ہے۔ گندگی، غلاظت کیچڑ، گدلے پانی، گندے پانی میں سے اپنا راستہ بناتا ہوا (یہ زندگی کا ننھا سا جرثومہ) نکلتا ہے۔ یہ تالاب کے پیندے سے کام کرنا شروع کرتا ہے جہاں مینڈک اور دیگر سب چیزیں موجود ہوتی ہیں اور یہ اُن سب میں سے باہر آتا ہے۔لیکن جب یہ سورج کی حضوری میں آتا ہے تو یہ پیدائش حاصل کر لیتا ہے۔ننھا بیج کھلتا اور زندگی میں آ جاتا ہے۔ یہ اِس کو نہیں پا سکتا جب تک یہ اِس تمام عمل سے نہ گزرے۔ اِسے ان سب سے باہر آنا ہوتا ہے۔ جو چیز اِسے ایسا کرنے پر مجبور کرتی ہے وہ سورج ہے جو اِسے اوپر کھینچ رہا ہوتا ہے۔اور جب یہ پوری طرح تمام گندے پانیوں اور کیچڑ وغیرہ سے باہر نکل آتا ہے تو یہ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کو کھُل کر پیش کرتا ہے۔اور جب یہ اُس کے سامنے آ جاتا ہے جو اِسے کھینچ رہا ہوتا ہے تو اِس کی یہ زندگی بے حد خوبصورت ہوتی ہے۔

67- میرا خیال ہے کہ یہ مسیحی زندگی کا خوبصورت نمونہ ہے۔ جب وہ آپ کو دنیا میں سے باہر کھینچ رہا ہوتا ہے تو بالآخر ایک دن آپ اس کے حضور روح القدس کے وسیلے پیدا ہو جاتے ہیں۔کتنی خوبصورت چیز ہے۔اگر آپ اِسے روکنے کی کوشش کریں تو آپ اِسے ہلاک کر ڈالیں گے۔

68- جیسے کہ ایک ننھا چوزہ پیدا ہو رہا ہوتا ہے۔اگر کبھی آپ نے اِن ننھے جانداروں پر غور کیا ہو اِس کی ننھی چونچ کے عین اوپر (یا کوئی بھی پرندہ جو انڈے سے پیدا ہوتا ہے)، انڈے کا پرانا خول اپنی پختگی اختیار کر رہا ہوتا ہے۔انڈے کے اندرونی پرانے حصے کو سڑ جانا ہوتا ہے۔اور اسے اپنی ننھی چونچ سے آگے پیچھے کھرچنا ہوتا ہے یہاں تک کہ خول کو توڑ کر باہر نکل آتا ہے۔ہم اسے راستہ بنانا کہتے ہیں۔کینٹکی میں جہاں سے میں آیا ہوں اِسے راستہ بنانا کہتے ہیں۔ اِس سے بہتر طریقہ دریافت نہیں کیا جا سکا۔کیوں؟ یہ خدا کا مہیا کردہ طریقہ ہے۔آپ اُس کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے تو اُسے ہلاک کر ڈالیں گے۔اگر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ اُس پر سے خول اتاریں گے تو وہ مر جائے گا۔ دیکھئے، اُسے محنت کرنا، زور مارنا اور خول کو توڑ کر باہر آنا ہے۔

69- اِسی طرح سے ایک مسیحی کو کرنا ہوتا ہے۔ صرف اتنا نہیں کہ کوئی آپ سے مصافحہ کرے اور آپ کو اندر داخل کر لے۔ آپ کو وہاں پڑے رہنا ہے حتیٰ کہ آپ مر جائیں، گل سڑ جائیں اور پھر نئے سرے سے خدا کی بادشاہی میں پیدا ہوں۔ یہ خدا کا مہیا کردہ طریقہ ہے۔ آپ کسی کتاب یا ہاتھ ملانے، یا رکنیت لینے، یا اچھلنے کودنے سے اُس میں شامل نہیں ہو سکتے۔ آپ کو پرانے خول سے باہر آنا ہے۔

70- غور کیجئے، انسانوں کو اِس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں مل سکا۔ وہ ایک شیر خوار بچے کو کوئی چیز جو وہ چاہتا ہو مہیا کرنے کے لئے خدا کے مقرر کردہ طریقہ سے بہتر کوئی طریقہ دریافت نہیں کر پائے۔ جب ایک چھوٹا بچہ پیدا ہوتا ہے تو آپ اس کے پنگوڑے کے ساتھ کوئی گھنٹی باندھ کر کہہ سکتے ہیں ''میرے ننھے بیٹے، میں ماہرِ علمِ الٰہیات ہوں۔ میں نے کتابیں پڑھ رکھی ہیں کہ ایک بچے کی پرورش کیسے کرنی چاہئے۔ اور میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ تم ایک جدید بچہ ہو۔ تم ایک جدید گھر میں جدید والدین کے ہاں پیدا ہوئے ہو۔ جب تمھیں بھوک لگے اور تمہیں اپنی ماں کی یا میری ضرورت ہو، اِس گھنٹی کو بجانا''۔ یہ طریقہ کام نہ دے گا۔ جو کچھ اُسے چاہئے اُسے حاصل کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ اس کے لئے روئے۔ یہ خدا کا طریقہ ہے۔

71- اور جو کچھ ہم چاہتے ہوں اُسے حاصل کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے کہ اس کے لئے چِلّائیں۔ شرمائیے نہیں۔ کہئے ''میں خدا کے لئے بھوکا ہوں''۔ مت پروا کیجئے کہ آپ کے اردگرد ڈیکن ہیں یا پاسٹر۔ ہر حال میں چِلّایئے۔ خواہ وہاں کتنے ہی اشخاص بیٹھے ہوں، اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ چِلّایئے۔ اِسے حاصل کرنے کا بس یہی طریقہ ہے، جب تک کہ آپ کو مدد حاصل نہ ہو جائے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب وہ زمین پر تھا تو اُس نے بے انصاف قاضی کے بارے میں کیا سکھایا۔

72- شبنم کے ننھے سے قطرے کا فارمولہ مجھ کو معلوم نہیں۔ شاید یہاں کوئی سائنس دان بیٹھا ہو، لیکن میں اُسی طرح کہنے جا رہا ہوں جیسے میں خیال کرتا ہوں۔ شاید تاریک رات کے دوران فضا کے کچھ حصے مجتمع

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوکر زمین پرآ گرتے ہوں۔اور جب ایسا ہوتا ہےتو یہ رات کے دوران پیدا ہوتا ہے۔لیکن صبح کے وقت یہ کسی گھاس کی ننھی پتی پر یخ بستہ اور کانپ رہا ہوتا ہے یا کپڑوں کے کناروں پر معلق ہوتا ہے۔لیکن ایک بار سورج کونمودار ہونے دیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کس طرح خوش ہوتا ہے؟ یہ دمکتا اور تھر کتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سورج کی روشنی اُسے پھر وہیں لے جائے گی جہاں وہ پہلے تھا۔

-73 ایسا ہی ہر وہ آدمی یا عورت ہے جو خدا کے روح سے پیدا ہوا ہو۔جب روشنی ہم پر بکھیری جاتی ہےتو کچھ ہوتا ہے،یعنی ہم خوش ہوتے ہیں،کیونکہ جانتے ہیں کہ ہم اپنی پہلی جگہ پر،خدا کی گود میں واپس جا رہے ہیں۔

-74 یہ خوشی سے دمک سکتا ہے جب سورج اِس پر چمکتا ہے،کیونکہ اِسے معلوم ہوتا ہے کہ اپنی اُسی جگہ جارہا ہے جہاں سے یہ آیا تھا۔

-75 یہ چھوٹی اور ناپختہ باتیں ہیں لیکن ہم اِن کے ساتھ قائم رہ سکتے ہیں۔مگر آیئے کچھ اور تلاش کریں ۔

-76 ہم جانتے ہیں کہ اِس سے پہلے کہ پرانے بیج سے نیا بیج باہر آئے،پرانے کو مطلق طور پر گل سڑ جانا لازم ہوتا ہےصرف مرنا ہی نہیں بلکہ مرجانے کے بعد گل سڑ کر ختم ہو جانا ہوتا ہے۔ہمیں معلوم ہے کہ یہ سچ ہے۔

-77 نئی پیدائش میں بھی بالکل یہی بات ہے۔جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو پیچھے نہیں جاتے بلکہ آگے بڑھ جاتے ہیں۔اِسی سبب سے آج میں سوچتا ہوں کہ ہمارے ہاں حقیقی نئی پیدائش کوئی زیادہ نہیں ہیں،کیونکہ غالباً بیج انسان کے کلام کے ساتھ ہمدردیاں رکھتا ہے،لیکن وہ پرانے نظام جس میں وہ پہلے تھے کے سڑاؤ سے باہر آنا نہیں چاہتے۔وہ اس سے نکلنا نہیں چاہتے۔وہ پرانے نظام کے اندر ٹھہرے رہنا اور نئی پیدائش یا وقت کے پیغام کا دعویٰ کرنا چاہتے ہیں۔ہم لوتھر،ویسلی،پنتی کاسٹل،سب زمانوں میں یہی بات دیکھتے ہیں۔وہ ابھی تک پرانے نظام کے ساتھ چمٹے رہنا اور اِس کا دعویٰ کرنا چاہتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں،لیکن نیا پیدا کرنے کے لئے پرانے نظام کوسڑ جانا چاہئے۔وہ ابھی تک اس سے چمٹے رہنا چاہتے ہیں۔

-78 دیکھئے ، وہ جانتے ہیں کہ پرانا نظام مر چکا ہے،لیکن وہ اسے سڑا کر باہر آنا نہیں چاہتے ۔سڑاؤ اُس وقت کہتے ہیں جب یہ مکمل ختم ہو جائے۔ جب یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں............مگر دعویٰ محض پیدائش کا نشان ہوتا ہے، پرانے کے سڑاؤ سے نئ پیدائش واقع ہوتی ہے۔آپ کو اس سڑاؤ سے باہر آنا ہے جس طرح ہم تمام زمانوں میں ، یعنی ویسلی اور دیگر سب کے زمانوں میں کرتے آئے ہیں ۔

-79 مگر بات یہ ہے کہ کہ جب یہ نئ پیدائش واقع ہوجاتی ہے............ویسلی اور لوتھر ایک کلام کے ساتھ آئے کہ ''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا''۔وہ پرانے نظام کے ساتھ مزید ٹھہرا رہ نہ سکا۔اُسے اُس میں سے نکلنا پڑا۔

-80 اور جب کیلونسٹ لوگوں نے اینگلیکن چرچ کو اس حال میں (کیلونسٹ تعلیم کے تحت) لیا تو خدا نے آرمینیائی تعلیم کو کھڑا کیا (جو کہ جان ویسلی تھا)۔ پرانے نظام کو مرنا پڑا تا کہ نیا نمودار ہو سکے۔

-81 اور جب ویسلی کا دَور اختتام پذیر ہوا اور تمام چھوٹے ادوار اور پتیاں جو ویسلی کے دَور میں سٹے پر پیدا ہوئی تھیں ......دیکھئے جب پنتی کاسٹل نعمتوں کی بحالی کے ساتھ نکلے تو اُن کو بپٹسٹ ، پرسبٹیرین ، پلگرم ہولی نیس ، ناضرین ، چرچ آف کرائسٹ (نام نہاد) ،یعنی ان سب سے باہر آنا پڑا ،نئ پیدائش کو قبول کرنے کے لئے اُنہیں ان کے سڑاؤ سے باہر نکلنا پڑا۔

-82 آپ کو ہمیشہ جنونی کہا جائے گا،لیکن یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے پولس جب اُس سڑاؤ سے نکل آیا جس کا کبھی وہ دعویٰ کرتا تھا۔اُس نے کہا ''جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی کے مطابق میں اپنے باپ دادا کے خدا کی پرستش کرتا ہوں''۔وہ طریقہ جسے بدعت کہا جاتا ہے۔دیکھئے اُس نے نئ زندگی کو قبول کر لیا تھا جسے پرانے عہد نامہ نے جنم دیا تھا،اور اُسے نیا ہونے کیلئے پرانے کو گلانا پڑا (اِسے تشبیہہ کے طور پر لیا جائے گا)۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

-83 آج ہم بھی اِسی مقام پر ہیں۔ مجھے برداشت کیجئے گا، مگر یہ صرف میرا خیال ہے۔کلیسیائیں اتنی نظام پرست ہوگئی ہیں کہ جب تک آپ کسی کے رکن نہ ہوں تب تک اُس کے اندر جا نہیں سکتے۔ آپ کے پاس کوئی فیلوشپ کارڈ یا کسی قسم کی شناخت ہونی چاہیئے۔ اور اِس پر ایمان رکھتے ہوئے میرے لئے صرف ایک ہی دروازہ کھلا رہ جاتا ہے اور وہ ہیں یہ تاجر بھائی۔ اور جب تک وہ کوئی تنظیم نہیں، میں اُن کے ساتھ داخل ہوسکتا ہوں اور جو پیغام میرے دل میں ہے اُسے لوگوں تک پہنچا سکتا ہوں۔ مگر یہ بہت زیادہ نظام پرست ہوچکی ہے۔ پنتی کاسٹل لوگو، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ البتہ پنتی کوست کوئی تنظیم نہیں ہے۔ آپ خود کو یہ نام دیتے ہیں۔ پنتی کوست تنظیم نہیں بلکہ ایک تجربہ ہے۔

-84 لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگوں کے لئے یہ بڑا کٹھن ہے کہ جب وہ اِسے دیکھتے ہیں کہ خدا کس طرح اپنے کلام سے اِس کی تصدیق کرتا ہے اور اِس پر ایمان لاتے ہیں تو انہیں اُس جگہ سے جہاں وہ پہلے تھے اُسے سڑا کر باہر آنا بہت کٹھن دکھائی دیتا ہے۔ ''میں کیا کروں گا؟ مجھے کھانے کو کہاں سے ملے گا؟''

-85 خدا آپ کا کھانا ہے۔ خدا ہر وہ چیز ہے جسے آپ کو تھامے رکھنا چاہیئے۔ ''پہلے تم خدا کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو''۔ میں اِسے یہیں پڑا رہنے دوں گا۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کس کے بارے میں بات کررہا ہوں۔

-86 ہمیں خدا کے نبیوں نے بتا رکھا ہے کہ ہمیں ایک نیا آسمان اور نئی زمین ملے گی۔ اگر آپ اِس کیلئے کوئی نوشتہ چاہتے ہیں تو میں مکاشفہ 21 باب کا حوالہ پیش کرسکتا ہوں۔ یہ میرے پاس موجود ہے۔ یوحنا نے کہا ''میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی''۔ اگر ہمیں نئی زمین ملنی ہے تو پھر پرانی زمین اور نئی زمین ایک ہی وقت میں موجود نہیں رہ سکتیں۔ یا پھر نئی دنیا اور پرانی دنیا ایک ہی وقت میں موجود نہیں رہ سکتیں۔ دو دنیاؤں کے نظام ایک ہی وقت میں قائم نہیں رہ سکتے۔ نئی زمین کے حصول کے لئے پرانی کو مرنا ہوگا۔ اب، اگر پرانی کو مرنا ہے تو پھر نئی کو پیدا کرنے کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لئے اِسے جننے کے درد لگے ہوئے ہیں۔

87- اور جب کوئی ڈاکٹر کسی مریضہ کا معائنہ کرنے لگے جسے زچگی کے درد لگے ہوں تو ایک کام جو ڈاکٹر کرے گا، جسے میں دو یا تین اشخاص کی موجودگی میں بیان کر رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ یہاں طب کے بہت اچھے مسیحی ڈاکٹر بیٹھے ہیں۔ اور میں اُن سے یہ دریافت کرنا چاہوں گا۔ ایک کام ضرور ہے جو ایک ڈاکٹر اُس وقت کرتا ہے جب وہ دیکھتا ہے کہ مریضہ زچگی کے دردوں میں مبتلا ہے۔ وہ دردوں کے وقت کا حساب کرتا ہے کہ اُن کا باہمی وقفہ کتنا ہے اور ہر ایک کی شدت کتنی ہے۔ ایک درد دوسرے سے زیادہ سخت ہوگا، پھر اس کے بعد والا اور زیادہ شدید، وہ ایک دوسرے کے قریب آتے جائیں گے۔ یوں وہ اِن دردوں سے کیس کی تشخیص کرتا ہے۔

88- اچھا، اگر اِس دنیا کو کسی نئی دنیا کو جنم دینا ہے، تو آیئے جننے کے کچھ دردوں کا مشاہدہ کریں جو ہمیں زمین پر درپیش ہیں۔ اور پھر ہم دیکھیں گے کہ اس کی اِس درد کی کیفیت کون سے دن اور کتنے عرصہ تک ہوگی۔

89- پہلی جنگِ عظیم نے بہت بڑا دردِ زہ دیا۔ اِس نے اِس کے ابتدائی دردِ زہ کو ظاہر کیا، کیونکہ تب سے لے کر ہم بموں، اور مشین گنوں اور زہریلی گیس کو لے کر آئے۔ کیا آپ کو یاد ہے، شاید آپ میں سے بہتوں کو یاد نہ ہو۔ میں اُس وقت چھوٹا سا تقریباً آٹھ سال کا بچہ تھا، لیکن مجھے یاد ہے کہ لوگ مسٹرڈ اور کلورین گیس کی بات کرتے تھے کہ یہ کس طرح دکھائی دیتی ہے اور اس کا آغاز کیونکر ہوتا ہے۔ اور کہتے تھے کہ یہ تمام زمین کو خاکستر کر دے گا۔ یہ سب کو ہلاک کر دے گا۔ یہ شاید زمین کو توڑ پھوڑ دے، اور ہوائیں زمین کے آر پار گزر جائیں، اور ہر کوئی کیونکر زہریلی گیس کے بڑے ہتھیار کے باعث موت کے خوف میں مبتلا تھا۔ زمین اپنے پہلے دردِ زہ کا شکار ہوئی۔

90- اور اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیں دوسری جنگ عظیم کا سامنا ہوا اور زمین کے درد پہلے سے کہیں زیادہ شدید اور ہولناک تھے۔ زمین کو تقریباً ایٹم بم کے وقت جنم دینا پڑا کیونکہ اس نے ایک پورا شہر تباہ کر دیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اِس بارزمین کی تباہی کے درد پہلی جنگ عظیم کے دردوں سے بڑے تھے۔

-91 اب وہ جانتی ہے کہ اُس کا زچگی کا وقت قریب ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہ اتنی خوفزدہ اور مضطرب ہے کیونکہ ہائیڈروجن بم اور میزائل پوری دنیا کو تباہ کر سکتے ہیں۔ایک ملک دوسرے کوخوفزدہ کرے گا خواہ وہ کتنا چھوٹا سا ہی کیوں نہ ہو۔انہوں نے ایسے میزائل بنالئے ہیں جن کے بارے اُن کا دعویٰ ہے کہ وہ اُن میں سے کسی کو بھی ستاروں کے ذریعے راہنمائی مہیا کرکے دنیا میں کسی بھی جگہ گرا سکتے ہیں۔

-92 ایک دن میں نے خبروں میں سنا تھا کہ روس کا دعویٰ ہے کہ وہ اِس ملک کو تباہ کر سکتے اور اپنے ملک کو ایٹم بم اور دیگر چیزوں کی تباہ کاری سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ہم نہیں جانتے کہ اِس کے لئے کیا کریں۔ہرکوئی اِس طرح کے دعوے کرتا ہے۔

-93 سائنس والے خدا کی عظیم تجربہ گاہ میں گھس گئے ہیں یہاں تک کہ وہ خودکو تباہ کرنے جارہے ہیں ۔خداعقل کو چھوڑ دیتا ہے کہ وہ خودکو تباہ کرلے۔خداکسی چیز کو تباہ نہیں کرتا۔انسان اپنی عقل سے خودکو تباہ کرتا ہے جیسے اُس نے ابتدا میں کیا تھا جب اُس نے شیطان کی عقل کو خدا کے کلام کی جگہ قبول کیا تھا۔اب یہ جانتی ہے کہ اِسے ہونے دینا چاہیئے۔اب وہ قائم نہیں رہ سکتی۔

-94 مجھے یقین ہے کہ روس نے اگر سوچ لیا ہے کہ خودکو بچانے کے لئے اِس ملک کو تباہ کرسکتا ہے،تو وہ ایسا کرگزرے گا۔کوئی چھوٹا ملک بھی ایسا کرسکتا ہے،لیکن وہ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اِس صورتحال میں یہ دنیا اپنے مدار پر قائم نہیں رہ سکتی۔

-95 دنیا جانتی ہے کہ اُس کے زچگی کے درد اتنے بڑے ہیں کہ اُسے جننا ہوگا۔نئے جنم کا وقت قریب ہے۔میں اِس کے لئے شکرگزار ہوں۔میں اِس دنیا سے اکتا چکا ہوں۔ہر شخص جانتا ہے کہ یہ موت،رنج و غم اور تمام قسم کے تفرقات کی جگہ ہے۔میں خوش ہوں کہ آپ کو یہ جننا ہوگا۔میں خوش ہوں کہ یہ وقت نزدیک ہے۔جس طرح کہ یوحنا نے مدتوں پہلے کہا''اے خداوند یسوع،آ''۔

-96 جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے،اِس دنیا کو گل سڑ جانا چاہیئے تاکہ نئی چیز کی پیدائش ہوسکے۔دیکھئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ وہ کس چیز میں سڑی ہے۔ برادران، غور کیجئے۔ یہ بالکل گل سڑ چکی ہے۔ اِس کی سیاستیں اور نظام آخری حد تک گل سڑ چکے ہیں۔ اِس کے دنیاوی نظام میں ایک بھی تندرست ہڈی نہیں ہے۔ اِس کی سیاست، مذہبی سیاست یا جو کچھ بھی ہے............ایک کہتا ہے "میں ڈیموکریٹ ہوں"۔ "میں ری پبلکن ہوں"۔ "میں میتھوڈسٹ ہوں"۔ "میں بپٹسٹ ہوں"۔ کیوں؟ اِس لئے کہ ساری چیز اندر سے گل سڑ چکی ہے۔ اِسے اپنے اندر سے کچھ باہر نکالنا ہے۔ یہ قائم نہیں رہ سکتی۔ آپ امریکہ کے ہر ضلع میں ایک جارج واشنگٹن یا ابرہام لنکن مقرر کر دیں، تو بھی یہ واپس نہیں آ سکتا۔ یہ خلاصی سے دُور جا چکا ہے۔

-97 ایک ہی چیز ہے جو اِس کی مدد کر سکتی ہے، اور وہ ہے خالق کی آمد۔

-98 وہ جانتی ہے کہ اِسے جنم دینا چاہئے۔ وہ درد اور تکلیف میں مبتلا ہے۔ کوئی سمجھ نہیں پا رہا کہ اُسے کیا کرنا چاہئے۔ کوئی اِدھر دیکھ رہا ہے اور کوئی اُدھر۔ کوئی ایک دوسرے سے خوفزدہ ہے، کوئی کسی ایک کام کو کرنے یا کسی کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کوئی کسی دوسرے کی تردید کرنے اور کسی کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، یہاں تک کہ اُنہوں نے یہ سب کچھ گنہگار انسانوں کے ہاتھوں میں دے دیا ہے جو پانچ منٹ کے وقت میں پوری دنیا کو تباہ کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ پس وہ جانتی ہے کہ وہ قائم نہیں رہ سکتی۔ لوگ جانتے ہیں کہ وہ قائم نہیں رہ سکتی، اور دنیا جانتی ہے کہ یہ واقع ہونے کو ہے۔

-99 اس لئے کہ یہ خدا نے کہا تھا۔ تمام آسمان اور زمین جلائے جانے کو ہیں۔ سب کچھ تجدید سے ہمکنار ہونے والا ہے تاکہ ایک نئی دنیا پیدا ہو۔ یہ خدا کی بیان کردہ نبوت ہے۔

-100 زمین کے تمام نظام سڑاہٹ پذیر ہو چکے ہیں اور اِسے ختم ہونا ہے۔

-101 یہی سبب ہے کہ اِس کا چہرہ خوف اور اضطراب سے سرخ، اور ساحلوں پر اِدھر سے اُدھر ہر طرف بھونچال آ رہے ہیں۔ اور زلزلوں کے باعث اَلاسکا کے ساحلوں پر اونچی اونچی لہریں اٹھ رہی ہیں، اور لوگ لکھ رہے ہیں "کیا ہم اِسے چھوڑ جائیں گے؟ کیا ہم اِسے چھوڑ جائیں گے؟" دیکھئے، وہ نہیں جانتے کہ کیا کریں۔ کوئی محفوظ مقام نہیں ماسوائے ایک کے، اور وہ ہے زندہ خدا کا بیٹا مسیح۔ صرف ایک وہی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جو محفوظ جگہ ہے، اور اُس کے باہر جو کچھ بھی ہے سب تباہ ہو جائے گا۔ اور یہ بات اتنی یقینی ہے جتنا یقینی خدا کا یہ فرمان ہے۔

102- اگر وہ اِس طرح کی حالت سے دوچار ہے تو آیئے ذرا ڈاکٹر کی کتاب پر دھیان کریں اور دیکھیں کہ جب نئی پیدائش ہوگی تو کیا واقع ہوگا۔ ڈاکٹر کی کتاب (جو کہ بائبل ہے) متی 24 باب میں دیکھتے ہیں کہ کیا نبوت کی گئی ہے اور اِس مریضہ کی کیا علامات ہوں گی

103- اب اگر کوئی ڈاکٹر بچے کی پیدائش کی علامات جانتا ہے، اور بچے کی آمد کے وقت سے آگاہ ہے تو وہ سب چیزیں تیار رکھتا ہے کیونکہ اُسے معلوم ہے کہ علامات کے مطابق بچے کے پیدا ہونے کا وقت کیا ہے۔ پانی بہہ چکا، خون آ چکا، اور اب بچے کے پیدا ہونے، سامنے آنے کا وقت ہی ہے۔ لہٰذا وہ اِس کے لئے سب کچھ تیار رکھتا ہے۔

104- اب، یسوع نے ہمیں ٹھیک ٹھیک بتا دیا تھا کہ اس وقت پر کیا واقع ہوگا۔ اُس نے متی 24 باب میں بتایا تھا کہ حقیقی کلیسیا اور باقی کلیسیا (روحانی کلیسیا اور جسمانی کلیسیا) اتنی مشابہ ہوں گی کہ اگر ممکن ہو سکے تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لے۔ نوح کے دنوں میں یہ کس طرح تھا کہ لوگ کھاتے، پیتے، بیاہ شادیاں کرتے، اور ہر طرح کی بداخلاقی جیسا کہ آج کے دن بھی ہے، بائبل مقدّس، (ڈاکٹر کی کتاب) نے کہا تھا کہ اِس طرح ہوگا۔ جب ہم یہ ہوتے دیکھ رہے ہیں تو ہم جان لیتے ہیں کہ پیدائش نزدیک ہے۔ اِسے ہونا ہے۔ جی جناب۔ ہم اِس کو ایک قوم کی نہیں بلکہ دنیا کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔

105- آیئے اب پیچھے اسرائیلی کلیسیا سے آغاز کرتے ہیں اور شاید اِس پر کوئی دس منٹ کا وقت لگ جائے۔ اسرائیل کو روئے زمین پر برپا ہونے والے ہر نبی کے باعث جننے کے درد لگے تھے۔ اُسے اُس کے پیغام پر درد لگے۔ لیکن اُس نے کیا کیا؟ نبی کے پاس کلام تھا لیکن اُس قوم نے اتنا زیادہ سڑا ؤ بور کھا تھا اور اُس کے وجود میں اتنی زیادہ نظامتی تراتیب تھیں کہ نبی نے اُسے اُس کی بنیاد ہی سے اکھاڑ ڈالا۔ ہر ایک اُن سے نفرت کرتا تھا۔ اس لئے جب بھی خدا نے کوئی نبی بھیجا، کلیسیا کو خود بخود زچگی کے درد لگ گئے،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیونکہ خدا کا کلام صرف اور صرف نبی کے پاس آتا ہے۔یعنی اُس زمانے کے لئے بولا ہوا کلام ہمیشہ نبی کے وسیلے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ہمیشہ ایسے ہی ہوا ہے۔اور کلیسیاؤں نے کلام کے گرد اتنے نظام قائم کر رکھے ہوتے تھے کہ نبی جب بھی آیا اُس نے کلیسیا کی بنیاد اکھاڑ ڈالی۔اُسے زچگی کے درد لگے ۔

106- یہ کیا ہے؟''کلام کی طرف واپس آنا۔زندگی کی طرف واپس آنا''۔نظام کے اندر زندگی نہیں ہوتی۔زندگی صرف خدا کے کلام میں ہے۔نظام اِس کے گرد تعمیر کیا جاتا ہے لیکن اُس میں زندگی نہیں ہوتی ۔یہ کلام ہے جو زندگی دیتا ہے۔اُس کا پیغام بقیہ کو اکھاڑ کر کلام کی طرف واپس لائے گا۔ایک چھوٹا سا گروہ ایمان لا کر باہر نکلے گا،ہوسکتا ہے نوح کے زمانہ کی طرح صرف آٹھ افراد،تاہم خدا نے بقیہ کو اکھاڑ لیا اور دیگر سب کو ہلاک کر دیا۔اِسے اکھڑنا پڑتا ہے۔

107- تمام زمانوں میں اِسی طرح ہوتا رہا کہ بالآخر کلیسیا نے اُن کے لئے ایک لڑکے کو جنم دیا۔اور لڑکا خود کلام تھا جس نے تجسم اختیار کیا۔''ابتدا میں کلام تھا،اور کلام خدا کے ساتھ تھا،اور کلام خدا تھا،اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان سکونت کی''۔اُس نے باپ کے کلام کے ساتھ ہر شیطان پر،اپنے خلاف کھڑی ہونے والی اِس زمین کی ہر طاقت پر فتح پائی۔شیطان اُس پر جو آزمائش بھی لایا،اُس نے شیطان کو ملامت کی،مگر اُن اختیارات کے ساتھ نہیں جو اُسے حاصل تھے،بلکہ خدا کے کلام سے۔''یوں لکھا ہے''، ''یوں لکھا ہے''،''یوں لکھا ہے''۔اِس لئے کہ وہ خود کلام تھا۔

108- جب شیطان پرواز کرتا حوا کی طرف گیا تو وہ کلام نہ تھی،اِس لئے ناکام ہوگئی۔جب وہ موسیٰ کی طرف گیا تو بھی ایسا ہی ہوا۔لیکن جب وہ خدا کے بیٹے سے ٹکرایا تو یہ دس ہزار وولٹ تھا۔اُس نے شیطان کے تمام ڈھیلے پَر نکال دیئے۔جب وہ مڑا اور کہا''لکھا کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے''۔وہ لڑکا مجسم صورت میں تھا،خدا کا ابدی کلام بذاتِ خود جسم اختیار کر کے زمین پر ظاہر ہوا تھا تاکہ کلام کی نمائندگی کرے۔

109- یہی سبب ہے کہ وہ جان لیتا تھا کہ اُن کے دلوں میں کیا ہے۔اِسی باعث وہ بتا سکتا تھا کہ فلپس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہاں پر تھا اور کون تھا۔ وہ پطرس کو بتا سکتا تھا کہ وہ کون تھا وہ کنویں پر عورت کو بتا سکتا تھا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ کلام تھا۔ یہ سچ ہے۔ عبرانیوں 4 باب میں بائبل مقدّس کہتی ہے" خدا کا کلام دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو بند بند اور گودے گودے میں سے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جان لیتا ہے"۔

110- وہ اندھے فریسی کاہن کیوں نہ دیکھ سکے کہ وہ کلام مجسم تھا؟ اِس لئے کہ وہ کہانت اور نظامت میں لپٹے ہوئے تھے، اور پرانے نظام کو جانا تھا۔ یہ کلام تھا لیکن جس کا وعدہ کیا گیا تھا پورا ہو گیا۔ پس اگر یہ پورا ہو گیا تھا تو اسے سڑ جانا چاہیئے تھا۔ یہ بیج کا چھلکا ہے، بیج آگے بڑھ جاتا ہے۔

111- موسیٰ نوح کا پیغام لے کر نہیں آ سکتا تھا، نہ ہی یسوع نوح کے پیغام کے ساتھ آ سکتا تھا، کیونکہ یہ کوئی اَور زمانہ تھا۔ پرانا بیج بھی زندگی تھا لیکن وہ اپنے مقصد کو سرانجام دے کر مر چکا تھا اور پرانے سے نئے میں تبدیل ہونے کو جا چکا تھا، زندگی اب وہاں پر تھی۔ لیکن لوگوں کو کیا فکر لاحق تھی؟ آج وہ کون سی فکر میں ہیں؟

112- ہم کوئی دیوار تعمیر نہیں کر رہے، جیسے لوتھر کے پیغام کے ساتھ آغاز ہوا تھا اور پنتی کاسٹل پیغام تک بالکل سیدھا چلا جاتا ہے۔ ہم ایک کونے سے مڑ رہے ہیں۔ ہم ایک عمارت تعمیر کر رہے ہیں۔ خدا کا کلام عمارت کا نقشہ ہے۔ سیدھی لکیر تو کوئی بھی کھینچ سکتا ہے لیکن کونہ بنانے کے لئے معمار کی ضرورت ہوتی ہے ۔ایسا کرنے کے لئے خدا کی قدرت درکار ہوتی ہے۔ ایسا کرنے کے لئے آسمان سے کسی ممسوح کو بھیجنا پڑتا ہے۔ ہر زمانہ میں ایسا ہی ہوا ہے۔ اور نبی کے زمانہ میں ....خداوند کا کلام نبیوں کے وسیلے آتا رہا، اور وہ کونے بناتے رہے، لیکن تعمیر کنندگان دیوار بنانا چاہتے تھے۔ یہ ہرگز دیوار نہیں ہے، یہ عمارت ہے خدا کی عمارت۔

113- اب ہم محسوس کرتے اور جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے، کہ نظام کو ہر زمانہ میں گلنا پڑا، اور اُن کے ہر نظام کو گل سڑ کر ختم ہونا پڑا، یہاں تک کہ وہ کلیسیا سامنے آئی اور اُس کے گلے سڑے مواد سے خود کلام رونما

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوا۔خداوند کا کلام نبی کے پاس آتا ہے۔ یہ کاہن کے پاس کبھی نہیں آتا، یہ نبی کے پاس آتا ہے۔

114- اورغور کیجئے کہ جب ایسا ہوا تو بالآخر یہ کلام بدنِ انسانی میں ظاہر ہوا۔الوہیت کی ساری معموری مجسم ہوکر اُس میں سکونت پذیر ہوئی۔ وہ کلام تھا۔ نبی اپنے زمانہ کے لئے کلام کا حصہ ہوتا ہے۔آج ہم کلام کا حصہ ہیں، جو کلام کی پیروی کرتے ہیں۔لیکن وہ تمام کلام کی پوری معموری تھا۔وہ کلام تھا۔

115- جب اُس نے خود کو خدا کا بیٹا کہا تو اُنہوں نے اُسے الزام دیا کہ وہ خود کو خدا کے برابر بنا رہا تھا۔ اُنہوں نے کہا ''تُو خود کو خدا بناتا ہے''۔

116- اُس نے جواب دیا ''تمھاری شریعت میں لکھا ہے کہ اُس نے اُن کو خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا (انبیاء) اور وہ تھے، پھر تم مجھے کیونکر مجرم ٹھہرا سکتے ہو اگر میں نے کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں''؟

117- جہاں الوہیت کی پوری معموری مجسم ہوکر خدا کے بیٹے میں سکونت کرتی تھی، وہ خدا کا مکمل ظہور تھا۔ بالآخر یہ اُن نبیوں کے تحت جننے کے درد تھے۔ کیوں؟ وہ کلام ہوتے ہوئے اپنی اُس پوری معموری، کلام کی معموری کی طرف اشارہ کرتے تھے۔اور پھر آخرکار نظام مر گئے، یہاں تک کہ کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔

118- غور سے دیکھئے کہ یعقوب میں کس طرح اِس کا نمونہ پورا ہوا۔دیکھئے یوسف میں اِس کا نمونہ کیونکر پورا ہوا۔بعین۔اُس کا باپ اُس سے محبت کرتا تھا، پر اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے، وہ بھی بغیر کسی وجہ کے۔ وہ روحانی تھا، چیزوں کی پہلے سے خبر دے سکتا تھا اور خوابوں کی تعبیر بیان کر سکتا تھا۔ وہ ایسا کرنے سے باز نہ رہ سکتا تھا، وہ پیدا ہی اس کے لئے ہوا تھا۔وہ ایسا ہونے کے لئے پہلے سے مقرر کیا گیا تھا لیکن اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے اور بالآخر اُنہوں نے اُسے تیس چاندی کے سکوں (تقریباً تیس ٹکڑوں) کے عوض بیچ دیا۔اُسے اٹھایا گیا اور فرعون کے دہنے سرفراز کیا گیا۔اُس کے قید خانہ کو دیکھئے۔ وہاں ایک ساقی اور ایک نان پز تھا۔ایک مارا گیا اور ایک بچایا گیا۔

119- جب یسوع صلیب پر قید میں تھا تو ایک ڈاکو مارا گیا اور ایک بچایا گیا۔بعین اُسی طرح وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آسمانوں تک سر بلند کیا گیا اور خدا کے تخت پر بٹھایا گیا۔ اور جب وہ ایک بار پھر روانہ ہوگا تو اُس کے آگے منادی کی جائے گی "ہر ایک گھٹنا جھکے اور ہر زبان اقرار کرے"۔

120- اور جب یوسف نے تخت کو چھوڑا اور روانہ ہوا تو اُس کے آگے نرسنگا پھونکا گیا اور ہر گھٹنے کو جھکنا پڑا کیونکہ یوسف آ رہا تھا۔

121- اِسی طرح کسی روز خدا کا عظیم نرسنگا پھونکا جائے گا اور وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے، ہر گھٹنا جھکے گا اور ہر زبان اِس کلام کا اقرار کرے گی۔ اچھا، وہ کس کے پیچھے آ رہا ہے؟ کس لئے آ رہا ہے؟

122- غور کیجئے کہ کلیسیا نے اِس مکمل کلام کو جنم دیا جو نبیوں کے زچگی کے دردوں کے سبب مجسم ہوا، جو کہ ببانگ دُہل پکارتے رہے "وہ آ رہا ہے، وہ آ رہا ہے، وہ آ رہا ہے"۔

123- تاریخ اور کلامِ مقدّس کے مطابق ملاکی سے لے کر یوحنا بپتسمہ دینے والے تک چار سو سال کے عرصہ میں وہ قوم کسی نبی کے بغیر رہی۔ اُن کے پاس ماہرینِ علمِ الٰہیات، کاہن اور پاسٹر تھے۔ اب ہم تصور کر سکتے ہیں کہ جب چار سو سال تک وہ خدا کی طرف سے "خداوند یوں فرماتا ہے" کے براہِ راست پیغام سے محروم رہے ہوں تو اُن کا نظام سڑاہٹ کی کس حالت میں ہوسکتا ہے۔ پس کاہنوں، وغیرہ نے اسے خوفناک بے ترتیبی کا شکار کر دیا ہوا تھا۔ وہ گل سڑ چکی تھی۔

124- پھر یوحنا جو ملاکی 3 باب کا موعودہ ایلیاہ تھا، ملاکی 4 باب کا نہیں بلکہ ملاکی 3 باب کا، کیونکہ یسوع نے متی 11 باب میں یہی فرمایا تھا۔

125- جب یوحنا کی "عقابی آنکھ دھندلا گئی" (جیسا کہ میں پیمبر کی "ابتدائی ادوار" کے بیان کو مانتا ہوں) اور اُس نے کہا "جا کر اُس سے دریافت کرو کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم کسی دوسرے کی راہ دیکھیں"۔ سمجھے آپ؟

126- یسوع نے اُس کے شاگردوں کو عبادت میں ٹھہرنے اور جو کچھ وہاں ہوا اُسے دیکھنے کو کہا اور پھر اُس کے پاس واپس بھیجتے ہوئے کہا "جاؤ یوحنا کو یہ سب بتاؤ، اور مبارک ہے وہ جو ٹھوکر نہ کھائے"۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

-127 اُس نے مڑ کر اپنے شاگردوں اور جن لوگوں سے وہ کلام کر رہا تھا کی طرف دیکھا۔ اُس نے فرمایا ''جب تم یوحنا کو دیکھنے گئے تھے تو کیا دیکھنے گئے تھے؟'' اُس نے کہا'' کیا تم کس مہین کتانی لباس پہنے آدمی کو دیکھنے گئے تھے؟'' پھر اُس نے کہا'' میں تم سے کہتا ہوں کہ اِس طرح کے اشخاص تو بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں''۔ اُس نے کہا'' کیا تم ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو دیکھنے گئے تھے؟''

-128 بالفاظِ دیگر، ترقی دکھانے کو جو بھی کوئی آیا وہ اُسی سے جنبش کھا گیا۔'' میں آپ کو بتاتا ہوں۔ اگر آپ آکر ہمارے گروپ میں شامل ہو جائیں تو ہم آپ کو اچھی تنخواہ دے سکتے ہیں''۔ یوحنا نہیں۔ اگر آپ فلاں فلاں بات کے خلاف منادی نہ کریں تو ہمارے گروپ میں شامل ہو سکتے ہیں''۔ نہ کہ یوحنا۔

-129 اُس نے کہا'' پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک نبی کو، بلکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ نبی سے بڑے کو۔ چاہو تو قبول کر لو کہ یہ وہی ہے جس کی بابت نبی نے کہا تھا'' میں اپنے پیغمبر کو اپنے آگے بھیجوں گا کہ میری راہ تیار کرے''۔ یہ ملاکی 3:1 ہے۔

-130 ملاکی 4 ہرگز نہیں۔ یہ بالکل مختلف ہے۔'' کیونکہ جب وہ ایلیاہ آئے گا تو دنیا ناگہاں بھسم کی جائے گی اور راستباز بدکاروں کی راکھ پر چلیں پھریں گے''۔

-131 اب ملاحظہ کیجئے کہ اُس کا پیغام اُنہیں اُن کی مبلغانہ نیند سے ہلا نہ سکا۔ انہوں نے فقط یوں کہہ دیا'' وہاں ایک دیوانہ سا آدمی ہے۔ اُسے نظر انداز کر دو''۔ وہ خود کو دیوانہ کہتا ہے۔ وہ لوگوں کو پانی میں غوطہ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ اُس بوڑھے آدمی کا کچھ نہیں۔ اُس کے پاس تو کوئی مناسب لباس بھی نہیں۔ وہ محض ایک کھال لپیٹے ہوئے ہے۔ وہ تو بیچارہ غربت کا مارا ہے۔ کیوں، وہ آخر کس سیمنری سے نکل کر آیا ہے؟ اُس کے پاس کس رفاقت کا کارڈ ہے؟ ہم تو اُس کی عبادات میں کوئی تعاون نہیں کریں گے۔ ہم اُسے اُدھر ہی چھوڑے رکھیں گے کہ اپنا شوق پورا کر لے''۔ سمجھے؟ دنیا زیادہ تبدیل نہیں ہوئی، اور نہ ہی اُس کے نظام بدلے ہیں۔'' ہم اُسے اُدھر ہی چھوڑے رکھیں گے۔ اُس کے پاس کوئی............''

-132 کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس نے ایسا کیوں نہ کیا؟ یاد کیجئے اُس کا باپ ایک کاہن تھا۔ لیکن اُس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے اپنے باپ کے طریق کی پیروی کیوں نہ کی جو کہ اُن دنوں فرزندوں کے لئے دستور تھا؟ کیونکہ اُس کے پاس کہیں زیادہ عظیم پیغام تھا۔ اُسے مسیح کو متعارف کرانا تھا، اس لئے کہ یہ اُسے روح القدس نے کہا تھا۔ وہ چھوٹا بقیہ جو جبرائیل کے پیغام کے وسیلے واپس لایا گیا تھا جانتا تھا کہ اِس طرح ہوگا۔ پس ہمیں بتایا گیا ہے کہ اپنے باپ اور ماں کو کھو دینے کے بعد نو سال کی عمر میں وہ بیابان میں چلا گیا۔ اس لئے کہ اُسے ٹھیک ٹھیک سننا تھا۔

133- کیونکہ علمِ الٰہیات کی اُس بڑی عمارت میں کہا گیا تھا کہ ''مجھے معلوم ہے کہ تم مسیح کا اعلان کرنے کے لئے مقرر ہوئے ہو۔ یسعیاہ نے کہا تھا کہ تم آ رہے ہو، اِس لئے تم ہی وہ آواز ہو گے۔ لیکن کیا تم یہ خیال نہیں کر سکتے کہ برادر جونز اِس پر بالکل پورا اترتے ہیں؟'' اور اُسے آسانی سے مائل کر لیا جاتا۔

134- لیکن اُس نے کبھی اُن کے کسی نظام سے نہیں سیکھا۔ اُس کا پیغام نہایت اہم تھا۔ وہ سکونت اختیار کرنے بیابان میں چلا گیا۔

135- غور کیجئے، یہ پیغام کسی ماہرِ علمِ الٰہیات کا سا نہ تھا۔ اُس نے تشبیہات استعمال کیں۔ اُس نے کہا ''اے سانپ کے بچو''۔ اُس نے یہ اُن مذہبی راہنماؤں کو اُن کے سانپ والے نظام کے سبب سے کہا۔ بیابان میں جو بُری چیزیں اُس نے دیکھیں اُن میں سے چپکے سے کھسک جانے والی فطرت سانپ کی تھی۔ اور اُس نے سوچا ''یہ سب سے بہتر موازنہ ہے جو میری سمجھ میں آیا ہے''۔ اُس نے کہا ''اے سانپ کے بچو تمہیں کس نے جتلا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ یوں کہنا شروع نہ کر دو کہ تم ابرہام کی نسل ہو، کیونکہ خدا اِن پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے''۔ یہ پتھر جو اُسے بیابان میں اور ساحلِ دریا پر ملے تھے۔

136- مزید ''درختوں کی جڑ پر (جو اُس نے بیابان میں دیکھا تھا) کلہاڑا (جو وہ بیابان میں استعمال کرتا تھا) رکھا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا (وہ جانتا تھا کہ جلانے کے لئے لکڑی کہاں سے حاصل کرتا تھا۔ سمجھے؟) کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے''۔ اس سے جلانے کی لکڑی بنتی ہے۔ دیکھئے کہ اُس کا پیغام کسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مذہبی راہنما جیسا ہرگز نہ تھا۔ یہ بیابان میں پائی جانے والی فطرت کے مطابق تھا۔

137- لیکن منادی کے لئے اُس کے پاس ایک پیغام تھا، اور وہ اپنے پیغام پر ایمان رکھتا تھا جس کے سبب وہ کہہ سکتا تھا کہ ''مسیح کو آنا ہے۔ اور وہ عین تمہارے درمیان موجود ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے، میں اُس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا''۔

''وہ کون ہے، یوحنا؟''

''میں نہیں جانتا''۔

138- لیکن ایک دن ایک جوان شخص دریا پر آیا، وہ ایک عام سا دکھائی دینے والا شخص تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا، ایک بابرکت نبی وہاں پر کھڑا تھا، اُس نے یردن کے پار نگاہ کی اور کہا ''دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے''۔

''یوحنا تم اُسے کیونکر جانتے ہو؟''

139- ''جس نے مجھے بیابان سے پانی کا بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس پر تو روح القدس کو اترتے دیکھے وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے''۔

140- اُس کا پیغام علمِ الٰہیات کے کسی نظریے یا کسی انسان ساختہ عقیدے سے نہیں آ سکتا تھا۔ اِسے براہِ راست خدا سے آنا تھا۔

141- اُس کے پیغام نے اُن کو کچھ زیادہ نہیں جھنجھوڑا۔ کاہنوں اور دیگر لوگوں نے کہا ''وہ کہتا ہے کہ اُس نے یہ دیکھا۔ مجھے اس پر شک ہے۔

142- مجھے کچھ دکھائی نہیں دیا۔ میں نے بہت نگاہ کی، لیکن مجھے اِس سے متعلق کچھ دکھائی نہیں دیا''۔ لیکن اُس نے اِسے دیکھا تھا۔ اور ہم اب جانتے ہیں کہ اُس نے دیکھا تھا۔ یقیناً دیکھا تھا۔ لیکن کیا آپ نے غور کیا کہ اِس سے کیا حاصل ہوا؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

143- اِس نے اُنہیں نیند سے جھنجھوڑا۔ وہ اِسی طرح چلتے رہے اور اُس کا سر قلم کر دیا۔ یہ کبھی اُن کو جنبش نہ دے پایا۔

144- لیکن اِس نے بقیہ حاصل کر لیا، یعنی وہ جن کے اندر زندگی تھی، وہ چند لوگ جو پورے دل سے خداوند کی آمد کے منتظر تھے۔ اور ہیکل میں حنّا نام ایک نبیہ جو نابینا تھی، اپنی دعاؤں سے خداوند کی خدمت کرتی تھی۔ اور ایک دن جب وہ روح میں تھی............

145- اور بزرگ شمعون نے از راہِ نبوت کہہ رکھا تھا "روح القدس نے مجھے بتایا ہے کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھے گا"۔

146- جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ کاہنوں میں سے کچھ نے کہا "بیچارہ بوڑھا، آپ جانتے ہیں کہ وہ تو تھوڑا سا ہلا ہوا ہے۔ اب اُس کا ایک پاؤں قبر میں ہے، اور دوسرا پھسلا جا رہا ہے۔ اُسے بس اکیلا چھوڑ دو ۔ وہ قابل احترام بزرگ رہا ہے، لیکن وہ کچھ............"۔

147- لیکن کیا آپ دیکھتے ہیں کہ اُس کے پاس کیا تھا؟ یہ اُس پر روح القدس نے منکشف کیا تھا۔

148- یہ وہی بات ہے جو آج سہ پہر آپ لوگوں پر منکشف کی گئی ہے۔ روح القدس آپ کو کسی وجہ سے یہاں لایا ہے۔ اِن کاہنوں اور مذہبی راہنماؤں کو دیکھئے جو میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، اور دیگر سب میں سے آئے ہوئے ہیں۔ اِن کو روح القدس نے تحریک دی تھی۔ وہ گھڑی آ پہنچی تھی کہ جب روح القدس نے ان پر جنبش کی۔ وہ اس کے متلاشی، اس کے بھوکے تھے۔

149- وہ دن بھی تھا کہ جب ٹیلی ویژن نہیں تھا (اُس دن کے لئے خدا کا شکر ہو)۔

150- وہ یہودیہ کے دامنِ کوہ میں رہتے تھے۔ وہاں ایک بچہ پیدا ہوا، ایک ستارہ نمودار ہوا۔

151- مگر آٹھ دن بعد بچے کی ماں اُسے چیتھڑوں میں لپٹا ہوا لے کر آئی۔ میں بتا رہا ہوں کہ یہ چیتھڑے تھے۔ ان کے پاس اُسے پہنانے کے لئے کچھ نہ تھا۔ میں نے سنا ہے کہ وہ ایک بیل کی پنجالی پر کے کپڑے کا ٹکڑا تھا جس میں اُسے لپیٹا گیا تھا۔ یوسف اور ماں ننھے بچے کو لے کر وارد ہوئے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

152- میں تصور کروں گا کہ وہ مائیں اپنے ننھے بچوں اور سوئی سلائی کے کاموں کے ساتھ کس طرح اُن سے فاصلے پر کھڑی ہوگئیں۔ اُنہوں نے کہا ''وہ دیکھو۔ دیکھو وہ آ رہی ہے۔ وہ اُس آدمی سے حاملہ تھی اور اب وہ اندر آ رہی ہے، اُس سے دُور کھڑی رہو۔ فاصلہ رکھو''۔ وہ آج بھی ایسے ہی سوچتے ہیں۔

153- لیکن مریم جو اپنے بچے کو بازوؤں میں اٹھائے ہوئے تھی، اس کے لئے کوئی فرق نہ تھا کہ لوگ کیا سوچتے ہیں۔ وہ جانتی تھی کہ وہ بچہ کس کا بیٹا تھا۔

154- ایسے ہی ہر وہ ایماندار ہے جو خدا کے کلام کو اپنے دل میں قبول کرتا ہے۔ مجھے پروا نہیں کہ سسٹم کیا کہتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ یہ خدا کا وعدہ ہے۔ یہ خدا کے روح نے آپ پر منکشف کیا جب اُس کی قدرت نے آپ پر سایہ کیا۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کہاں پر ہے۔ کسی شخص کو انجیل کی منادی کرنے کا حق نہیں جب تک بیابان کے عقب میں جلتی جھاڑی میں خدا کے ساتھ اُس کی ملاقات نہ ہو، وہاں، جہاں دنیا کا کوئی واعظانہ نظام اِس کی وضاحت پیش کر کے آپ کو اس سے دور نہ کر سکے۔ آپ وہاں تھے تو یہ آپ پر واقع ہوا۔ مجھے اس کی پروا نہیں کہ سسٹم کیا کہتے ہیں۔ آپ اِس کے گواہ ہیں۔ ہیلیلو یاہ۔ میں اُس بزرگ سیاہ فام کی طرح محسوس کر رہا ہوں جس کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ اب میرے پاس گنجائش نہیں۔ میں اِس وقت بڑا مذہبی جوش محسوس کر رہا ہوں، جب میں خیال کر رہا ہوں کہ یہ درست ہے۔ خدا نے خود اِسے آپ پر منکشف کیا۔

155- شمعون کے پاس وعدہ تھا جب وہ اُس صبح بیٹھا مطالعہ کر رہا تھا۔ میں اندازہ کر سکتا ہوں کہ ہر صبح وہاں سینکڑوں بچے لائے جاتے ہوں گے۔ ملک میں اُس وقت کوئی پچیس لاکھ یہودی موجود تھے، بہت سے بچے پیدا ہوتے اور وہاں لائے جاتے تھے۔ ہر چالیسویں روز ماں کو پاک ٹھہرائے جانے کی قربانی پیش کرنے کو آنا ہوتا تھا۔ اب شمعون وہاں آ گیا، جیسا کہ آپ سمجھتے ہیں کہ وہ وہاں بیٹھا شاید یسعیاہ کا صحیفہ پڑھ رہا ہو۔ یہ میں نہیں جانتا۔ لیکن ایک دم......

156- اب، اگر روح القدس نے آپ کو کوئی وعدہ دے رکھا ہو تو وہ اُسے قائم بھی رکھتا ہے۔ اگر وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

درحقیقت خدا ہے............

157- اگر کوئی آدمی آئے اور کوئی بات کہے تو خدا اس کی پشت پناہی نہیں کرتا۔ یہ سرے سے نوشتہ ہے ہی نہیں۔اسے بھول جایئے۔اور اگر وہ کہے کہ یہ ایسے ہی ہے اور خدا پھر بھی اس کی تصدیق نہ کرے، تو اب بھی وہ غلط ہے۔

158- خدا اپنے پیغام کی ترجمانی کرتا ہے۔ وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وقوع میں آتا ہے۔اور پھر خدا نے فرمایا تھا کہ اُس کے شنوا ہوں، اِس لئے کہ یہ سچائی ہے۔ یہ عام سمجھ کی بات ہے۔اگر وہ کچھ کہتا ہے تو بس وہ وقوع میں آتا ہے، یہ طے ہے۔ اِسے ہر دفعہ عین سچائی ہونا چاہئے کیونکہ خدا کچھ جھوٹ نہیں کہتا۔

159- تب شمعون وہاں بیٹھا اِس ایذارسانی کو برداشت کررہا تھا۔ وہ بقیہ تھا۔اُس نے یوحنا کو سنا۔اور اُس دَور کا چھوٹا سا بقیہ............اور وہ وہاں بیٹھا اس صحیفے کو سن رہا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ یوحنا آ رہا ہے، اِس لئے کہ وہ بقیہ کا حصہ تھا، اُس پر کلام منکشف ہوا تھا۔اور اچانک جب وہ بچہ ہیکل میں لایا گیا، تو پھر یہ روح القدس کا فرض تھا کہ اُس کی آمد کو اُس پر ظاہر کرے۔پس وہ روح میں اٹھا، چھوٹے سے مطالعاتی کمرے سے باہر آیا، ہال میں سے گزرا، آگے عورتوں کی قطار آ گئی۔ وہ عورتوں کی قطار کے ساتھ ساتھ چلتا گیا حتیٰ کہ وہاں تک پہنچ گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ سب سے ہٹ کر کھڑے تھے۔اُس نے بچے کو اپنے بازوؤں میں اٹھایا اور کہا''خداوند، اب اپنے بندہ کو سلامتی سے رخصت کر، کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی''۔

160- اور اُس وقت زمانہ کی ایک اَور برگزیدہ نبیہ حنّہ بھی تھی۔ وہ نابینا ایک کونے میں پڑی تھی، وہ نابینا ہی پیدا ہوئی تھی۔ وہ روح کی راہنمائی سے تمام عورتوں اور دیگر لوگوں کے ہجوم میں سے جو ہیکل میں جمع تھا گزرتی ہوئی سیدھی اُس جگہ آئی جہاں وہ بچہ مسیح تھا۔

161- اگر روح القدس ایک نابینا عورت کی راہنمائی کرسکتا ہے تو وہ پنتی کاسٹل گروہ کے لئے کیا نہیں کر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سکتا جو بینائی بھی رکھتے ہیں۔ میں مزید آگے نہیں جاؤں گا کیونکہ اِس سے آگے آپ جانتے ہیں۔عزیزو، غور کیجئے کہ ایک بار پھر وہ کلیسیا ایک ہولناک الجھن میں تھی۔ یقیناً اُس روز اُسے اِس حال میں ہونا چاہیئے تھا۔لیکن جیسا کہ میں نے کہا، اِس چھوٹے بقیہ کو جنبش دے دی۔

162- آیئے اب دیانتداری سے کام لیں۔اگر آج ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کلیسیا اِس حالت میں تھی،تو کیا ہم پھر اُسی حالت کو نہیں پہنچ گئے؟ اب بائبل کی موعودہ چیزوں کو دیکھئے جو اِس زمانہ میں کلیسیا میں واقع ہو رہی ہوں گی۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اخیر وقت ہے۔ آیئے اب کلیسیا کو دیکھتے ہیں۔

163- کلیسیا کو لوتھر کے پیغام کے تحت جننے کے درد لگے۔ ہم جانتے ہیں کہ مکاشفہ کی کتاب کے مطابق سات کلیسیائی ادوار اور اُن کے سات پیامبر ہیں۔ جب لوتھر کو برپا ہونا تھا تو اِس نے یقیناً کلیسیا کو زچگی کے دردوں میں مبتلا کیا،لیکن اس سے ایک لوتھر نمودار ہوا، یہ سچ ہے۔

164- اِس کے بعد یہ دوبارہ مشکل کا شکار ہوئی تو ویسلی پیدا ہوا۔ یہ درست ہے۔

اسے پھر درد لگے اور اس سے ایک پنتی کاسٹل پیدا ہوا۔

165- ہر زمانے کا پیامبر اپنے زمانہ کے پیغام کے لئے کلام کی طرف واپس گیا۔ کلامِ مقدّس کے مطابق، میں نے مکاشفہ کے پہلے چار ابواب کی تفسیر پر ایک کتاب تحریر کی ہے۔ جونہی ہم اسے شائع کرتے ہیں تو اسے پڑھیئے گا۔ اور یہ شک کے کسی سایہ کے بغیر ثابت کرتی ہے کہ لوتھر کا پیغام راستباز ٹھہرایا جانا تھا۔ فطری پیدائش کے مطابق تقدیس اِس سے اگلا قدم ہے۔ اور اِس کے بعد پنتی کاسٹل آتے ہیں۔ بالکل اِسی طرح ہے۔

166- غور کیجئے کہ ہر زمانہ نے کلیسیا کو جھنجھوڑا اور اسے جننے کے درد لگائے۔ لیکن انہوں نے کیا کیا؟ زچگی کے دردوں کے بعد، کلام کے ساتھ چلنے کے بجائے، پہلوں کی طرح ہی وہ انسانوں کا ایک گروہ بن گئے۔ بالکل اِسی طرح ہوا ہے۔ رسولوں کے دَور کی بیداری کے عین بعد یہ پھر دُور چلی گئی۔ پھر ہم دیکھتے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں کہ ابتدائی دنوں میں اگبُس اور دیگر بہت سے اصلاح کار آئے۔ ہر دَور میں (جیسا کہ آپ قبل از نقایہ کونسل، نقایائی اجداد اور دیگر سب باتوں کا مطالعہ کر چکے ہیں)، اُس وقت بیداری آئی جب اُس دَور کا پیامبر 'خداوند یوں فرماتا ہے' کے ساتھ سامنے آیا۔

-167 کلامِ مقدّس کے مطابق، ماضی کے کسی بھی مرحلے کی نسبت اب وہ بدترین حالت میں ہے۔ اب ہم لودیکیائی کلیسیائی زمانہ میں ہیں، ایک امیر مگر اندھی کلیسیا جو اِس حقیقت سے لاعلم ہے۔

-168 لودیکیہ کے زمانہ کے سوا بائبل میں کوئی ایسا مقام نہیں آیا تھا جب مسیح کلیسیا سے باہر ہو۔ وہ بدترین مقام پر ہے، وہ پہلے سے کہیں زیادہ گلی سڑی ہے۔ اُس نے کہا ''تو ملکہ بن بیٹھی ہے۔

-169 اور یہ نہیں جانتی کہ تو ننگی، اندھی، کمبخت، خوار اور غریب ہے، اور یہ جانتی تک نہیں''۔ جی جناب۔ اُس نے فرمایا ''میں تجھے صلاح دیتا ہوں، مجھ سے آنکھوں میں لگانے کے لئے سرمہ لے لے تاکہ تو بینا ہو جائے''۔ خدا کا سرمہ یقیناً کلیسیا کی آنکھوں کے لئے روشنی لائے گا اگر یہ اُس بات کے لئے آنکھیں کھولنا چاہے جو خدا نے فرمائی تھی۔

-170 اب ذرا جلدی سے سمجھئے گا۔ اب بغیر کسی شک وشبہ کے ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں ہیں۔

-171 اُس کے پیامبر کا وعدہ ملاکی 4 باب میں کیا گیا ہے۔ اُس کے بارے وعدہ ہے کہ اُس کا پیغام کلام کو واپس لائے گا، یعنی لوگوں کو کلام کی طرف واپس لائے گا۔ ملاکی 4 باب کے مطابق اب وہ کسی نئی چیز کو جنم دے گی۔

-172 کلیسیائی دنیا میں اِس وقت دو نظام کام کر رہے ہیں۔ بڑی توجہ سے سنئے۔ اب میں اِس بات پر آپ کی ''آمین'' سننا چاہتا ہوں۔ اِس وقت کلیسیائی دنیا میں دو نظام کام کر رہے ہیں۔ میں اِسے اپنے کندھے سے اتارنے جا رہا ہوں اور پھر میں اِس سے سبکدوش ہو جاؤں گا۔ ہم جانتے ہیں کہ ایک خدا کا کلام ہے اور دوسرا تنظیمی نظام۔ یہ دو نظام کارفرما ہیں۔ اُسی طرح جیسے یعقوب اور عیسو تھے، ایک روحانی دوسرا جسمانی۔ اور یہ کیا ہے؟ عیسو اور یعقوب ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا ہونے کے لمحے تک آپس میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لڑ رہے تھے۔ اِسی طرح تنظیمی لوگ اور کلام آپس میں لڑ رہے ہیں۔ یہ تب سے ہو رہا ہے جب سب سے پہلے لوتھر پہلی اصلاح لے کر آیا۔ میرے خیال میں یہ اتنی سادہ بات ہے جو آپ کی سمجھ آ سکتی ہے۔ سمجھ گئے؟

173- اگر یہ افراد اِس بات کو اپنے ساتھ لے کر جائیں تو وہ اِس کا مزید ادراک حاصل کر کے اسے اُس مقام تک لا سکتے ہیں............ میں فقط بیج بونا چاہتا ہوں لیکن مجھے امید ہے کہ وہ اسے زندگی تک لائیں گے ۔غور کیجئے۔

174- ہمیشہ اِسی طرح ہوا ہے۔ یہی سبب ہے کہ اُسے زچگی کے درد لگے ہیں، کیونکہ اُس کے اندر لڑائی جاری ہے۔

175- وہاں ایک عیسو ہے جو بڑا نامی آدمی، بڑا مذہبی، بڑا صحیح، اچھا انسان، صاف ستھرا، سب سے اچھا اخلاق جو میرے علم میں ہے، مگر اپنے پیدائشی حق کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ وہ پیدا ہی ایسا ہوا ہے، اس کی شکل وصورت ہی ایسی ہے۔

176- لیکن یعقوب، مجھے اِس سے غرض نہیں کہ وہ کیا ہے، لیکن وہ اِس پیدائشی حق کا خواہاں ہے۔ وہ روحانی ہے۔

177- اور آج وہ دونوں کلیسیا کے بطن میں ہیں۔ ایک بہت بڑا انظام بنانے کی کوشش ہو رہی ہے جسے ورلڈ کونسل آف چرچز کہتے ہیں۔ اور کلیسیا کے بطن سے دو بچے باہر آ رہے ہیں۔ میرے الفاظ پر نشان لگا لیجئے۔

178- کلام سے کلام کی دلہن کلیسیا پیدا ہو گی۔ مسیح کی دلہن کو کلیسیا میں سے پیدا ہونا ہے۔ وہ جو تمام زمانوں میں سوئے رہے ہیں ان سے یہ دلہن بنے گی، کیونکہ جس کلام پر وہ باہر آتے ہیں اُسی پر وہ باہر آئے گی۔ جیسے آپ کے پاؤں سے سر کی طرف آ رہے ہوں۔ یہ بڑی ہوتی جا رہی ہے، اور آپ کو اس میں اَور اضافہ کرنا ہے۔ جس طرح جسم نشوونما پاتا ہے اُسی طرح مسیح کا بدن بھی ترقی پاتا ہے۔ اور پھر آخر کار اس کا سر اِس پر آ جائے گا۔ اب اگر ہم غور کریں، چونکہ یہ سر سے جڑا ہوتا ہے، سرُرخ موڑتا اور کھینچتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

179- لیکن یہ نظام اُس میں سے پیدا نہ ہوں گے، اِس لئے کہ یہ نظام ہے جو کچھ پیدا نہیں کر سکتا۔ گھاس پھونس سے گندم پیدا نہیں ہو سکتی۔ لیکن وہ ایک ہی کھیت میں ہوتے ہیں، ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے اور ایک ہی سورج کی روشنی پاتے ہیں۔ ایک کلام ہوتا ہے، ایک کلام نہیں ہوتا۔ وہ دونوں لڑ رہے ہیں۔ وہ پہلی اصلاح کے وقت سے لڑ رہے ہیں، اور ابھی تک لڑائی جاری ہے۔

180- اب مجھے اِس بات پر زیادہ آگے جانے کی ضرورت نہیں۔ کیا ہے؟ یقیناً آپ سمجھ گئے ہیں کہ میں کیا بات کر رہا ہوں۔ ہم یہاں پر ہیں۔ یہ ہے آپ کا نظام۔ آپ کون سے نظام کے اندر ہیں؟

181- ذرا تصور کیجئے۔ اگر آپ اگلے وقتوں میں رہ رہے ہوتے، اور خدا کے نبیوں کی بیداری اور کلام کے ظاہر ہونے کے تحت ہوتے، تو آپ اُس وقت کس طرف کا ساتھ دیتے؟

182- آج بھی آپ کا انتخاب وہی ہوگا۔ وہ اُس وقت کامل کلام کو جنم دینے والی تھی، اور کلام بھی کلام کی دلہن کے لئے آ رہا تھا۔ جس طرح ایک عورت مرد کا جزو ہوتی ہے، اِس لئے کہ مرد سے نکالی گئی، اِس لئے کلیسیا کو بھی کلام سے منسلک کلیسیا ہونا ہوگا۔ بائبل کے ہر لفظ، کسی نظام، عقیدہ یا اَور کسی چیز کا اس میں اضافہ نہیں کیا جائے گا، اِسے اچھوتی، کلام کی خالص کنواری ہونا ہے۔ بالکل درست۔

183- لوتھر کی روشنی کے زمانہ میں، جب کلیسیا ٹوٹ گئی، لوتھر اُس کے دردوں میں سے ایک کو لایا۔ وہ ایک بات کے ساتھ آیا کہ ”راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ یہ شراکت نہیں ہے“۔

184- ہم دیکھتے ہیں کہ جان ویسلی کے دنوں میں اُسے پھر درد لگے لیکن اُس سے ایک ویسلی کی پیدائش ہوئی۔ لیکن اُس نے کیا کیا؟ وہ اپنی ماں ہی کی طرح واپس پلٹ گیا۔

185- پھر پنتی کاسٹلوں کے دنوں میں آپ کے باپ اور مائیں اُس چیز سے نفرت کرتے ہوئے اس سے نکل آئے۔ وہ گلی میں نکل کھڑے ہوتے، اور آپ کی والدہ بغیر جرابیں پہنے، ایک ٹین کا ڈبہ بجاتے ہوئے روح القدس کے بپتسمہ کی بات کیا کرتی تھی۔ اور کوئی پرانی سی گٹار ہوتی تھی۔ وہ گلی کے کونے یا پٹڑی پر لیٹ جاتے یا ساری رات جیل میں گزار دیتے۔ لیکن ہم اتنے اکڑے ہوئے ہیں کہ واپس کسی تنظیم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں چلے گئے اور خود کو اُسی غلاظت میں لے گئے ہیں (وہ بچوں کو واپس اُسی میں کھینچ لے گئے ہیں) جہاں سے وہ نکلے تھے۔ وہ اپنی قبروں میں کانپ گئے ہوں گے۔ وہ آپ کی طرف سے شرمندہ ہیں۔ میں جانتا ہوں یہ سخت بات ہے مگر سچ ہے۔

-186 اگر آپ کہیں ''میرا خیال تھا کہ آپ لوگوں سے محبت کرتے ہیں''۔ اگر محبت اصلاح کے لئے نہیں تو پھر آپ محبت پیدا کیسے کر سکتے ہیں؟ محبت اصلاح کرتی ہے، اور میں دنیا سے محبت کرتا ہوں۔ مجھے خدا کی کلیسیا کی غیرت ہے۔

-187 اِن نظاموں کو دیکھئے جو عقائد کے ذریعے اِسے اندھا کر رہے ہیں، اِسے سڑا رہے ہیں، اور جبکہ خدا اپنے کلام کے سچ ہونے کا اعلان کر رہا ہے تو بھی وہ نظاموں کے ساتھ ہی چمٹے ہوئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ بھائیو، بہنو، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ اِسے بتانے کا یہ سادہ سا طریقہ ہے۔ یہ یونانی وغیرہ کی رکاوٹ نہیں ہے، بلکہ یہ ٹھہراؤ اور عام سمجھ کی بات ہے۔ آپ یقیناً اسے سمجھ سکتے ہیں۔ دو اور دو چار ہوتے ہیں۔ سمجھ گئے؟ ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

اب، کلام کو چاہئے کہ دلہن پیدا کرے۔

-188 لیکن سسٹم کو اپنا ہی نمونہ قائم رکھنا ہے۔ یہ عیسو ہی پیدا کرے گا جس نے اپنا پیدائشی حق بیچ دیا۔

-189 یہ موجود ہے۔ میں ایسا محسوس کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ مجھے جنونی خیال نہیں کریں گے۔ اگر میں ایسا ہوں تو مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔ میں اِسی طرح اچھا محسوس کرتا ہوں۔ دوسری طرح کا ہونے کی بجائے میں اِسی طرح خود کو بہتر سمجھتا ہوں۔ میں دنیا کے لئے جنونی ہو سکتا ہوں لیکن میں جانتا ہوں کہ میں کہاں پر ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ کہاں پر کھڑا ہوں۔

-190 دیکھئے، یہ ایک مردہ بچے کو جنم دینے جا رہی ہے، ایک علمی نظام کو جو تمام تنظیموں کو باہم اکٹھا کر کے ایک عیسو پیدا کرے گا جو یعقوب سے نفرت رکھتا ہے۔ آمین۔ مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ ایک ساکت، مردہ تنظیم، وہ سب جمع ہو رہی ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

191- کلام پر ایمان رکھنے والو، میرا پیغام پھیلایئے۔ میری سنئے۔ میرا پیغام نہیں بلکہ اُس کا پیغام جس کے سچ ہونے کا وہ مصدقہ اعلان کرتا ہے۔ آپ کو کہیں سے تو انتخاب کرنا ہے۔ اِس کے بعد آپ ساکت پڑے نہیں رہ سکتے۔ آپ کو اپنا انتخاب کرنا ہوگا۔

192- کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک صبح جب آپ سب ویسٹ وَرڈ ہو میں ناشتہ پر موجود تھے تو خداوند نے کس طرح مجھے آپ کے سامنے گیہوں کو بیان کرنے دیا۔ یہ کس طرح لوتھر اور ویسلی کے ذریعے اوپر آیا، اور بالیں آئیں، اور ایک چھوٹا سا گروہ نکلا۔ گیہوں کے تنے میں ہر کلیسیا کی نمائندگی نظر آئی، اور پہلے کی طرح ہر ایک گندم کے اندر واپس گئی، اور وہاں بیجوں کا چھلکا بنا، جو بالکل اصل گیہوں کی شکل ہی کا دکھائی دیتا ہے۔ اگر آپ باہر جائیں اور دیکھیں، اگر آپ اپنی گندم کو نہیں جانتے، تو آپ کہیں گے کہ آپ کو گندم مل گئی، لیکن یہ محض چھلکا ہوتا ہے۔ اور اگر آپ ان چھلکوں کو کھولیں تو اس میں گندم بالکل بھی نہیں ہوتی۔ دُور کہیں ایک چھوٹی سی زندگی کی شاخ چلی آ رہی ہوتی ہے۔ آپ کوئی مکبّر شیشہ لے کر اسے دیکھئے۔ اور جب پنتی کاسٹل شروع شروع میں آئے تو انتہائی قریب دکھائی دیتے تھے۔ یسوع نے متی 24:24 میں کہا تھا کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ اِس کا کیا کام تھا؟ دانے کی مدد کرنا۔ کیا یہ بات درست ہے؟ اب سٹہ......

193- دیکھئے، پتی دانے کی شکل کی دکھائی نہیں دیتی، نہ ہی سٹے ایسے ہوتے ہیں۔ لیکن اِن کی شکل تھوڑی مماثلت رکھتی ہے، لیکن چھلکا تو ہو بہو دانے کی طرح ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ دانہ نہیں ہوتا۔ یہ دانے کو اپنے اندر اٹھا رکھنے کے لئے ہے۔

194- کیا آپ دیکھتے نہیں کہ وہ پیغامات کس طرح زچگی کے دردوں کے ساتھ آئے ہیں؟ لیکن زندگی ہمیشہ اگلے پیغام کی طرف جانے کے لئے ہر بار پچھلے کو چھوڑتی گئی۔ زندگی لوتھر کے پیغام سے نکل کر ویسلی کے پیغام کے اندر چلی گئی۔ ویسلی کے پیغام سے نکل کر پنتی کاسٹل پیغام کے اندر چلی گئی۔ اب پھر وہ وقت آ گیا ہے کہ زندگی بھوسے کو چھوڑ دے۔ اور مسئلہ کیا ہے؟ فطرت ہر صورت میں اعلان کر رہی ہے کہ یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سچائی ہے۔

195- آپ سوچتے ہوں گے کہ میں جنونی ہوں۔شاید میں ہوں (جیسا کہ میں نے کہا)،لیکن میرے اندر کچھ ہے جسے میں روک نہیں سکتا۔اُسے میں نے یہاں نہیں رکھا۔میں خود چناؤ کر کے نہیں آیا، بلکہ یہ کرنے والا خدا ہے۔اور وہ اِسے سچائی ثابت کرنے ،سچائی بنانے کے لئے اِس کی تصدیق کرتا ہے۔ایسا نہیں کہ میں لوتھر، یا ویسلی ، یا پنتی کاسٹل، یا بپٹسٹ کے خلاف ہوں۔میں کسی کے بھی خلاف نہیں ہوں، لیکن میں نظاموں کے خلاف ہوں،اس لئے کہ کلام اِن کے خلاف ہے، نہ کہ آدمیوں کے خلاف۔اِن کاہنوں اور مذہبی راہنماؤں کو دیکھئے جو آج یہاں بیٹھے ہیں۔اگرانہوں نے نظاموں کی سنی ہوتی تو اِس وقت یہاں نہ ہوتے ،لیکن خدا کے کلام کے لئے اُن میں جراُت تھی کہ قدم بڑھائیں اور اِسے قبول کریں۔ ’’ہیلیلو یاہ‘‘ کے معنی ہیں’’ خدا کی تعریف‘‘ ۔یہ آپ کے لئے تکلیف کا باعث نہ ہوگی۔’’آمین‘‘ کے معنی ہیں’’ ایسا ہی ہو‘‘۔میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔میں ایمان رکھتا ہوں اور جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔اِس کا سچ ہونا ثابت ہے۔کسی روز آپ اِس کو پالیں گےلیکن شاید تب تک بہت دیر ہو چکی ہوگی۔

196- اب،توجہ فرمایئے۔کلامِ مقدّس کہتا ہے کہ زمانوں کے آخر میں اُس کی دلہن نے خود کو تیار کر لیا ہے۔اُس نے اُس کی بیوی بننے کے لئے خود کو کیونکر تیار کیا؟ اور وہ کس طرح کی پوشاک میں ملبوس ہے؟ اُسی کے کلام سے۔وہ اُس کی راستبازی سے ملبوس ہے۔یہی چیز ہے۔یہ درست ہے۔کیا آپ سمجھ گئے؟ غور کیجئے۔

197- اب آخر میں اختتام کرنے سے پہلے میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔اِسی نے یہ کہنے کے لئے میری راہنمائی کی۔میں’’ خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ رکھتا ہوں۔اگر کوئی اپنے ہی خیالات کے ساتھ یوں کہے گا تو وہ ریاکار ہوگا اور اُسے اِس وجہ سے جہنم میں جانا چاہئے۔بالکل ٹھیک،اگر وہ لوگوں کا ہجوم حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، اِس طرح کے بہترین لوگوں کا ہجوم،اوران کو دھوکا دے گا تو وہ انسانی جسم میں ابلیس ہوگا۔خدا اُسے کبھی عزت نہیں دے گا۔کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ خدا کسی جھوٹ یا ابلیس کو عزت دے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گا؟ دیکھئے، یہ بات اُن کے سروں کے اوپر سے گزر جاتی ہے، وہ اِسے حاصل نہیں کر پاتے ، اور خدا برگزیدوں کواُن میں سے نکال لے جاتا ہے۔

198- تمام زمانوں میں ہر نبی کو دیکھئے کہ خدا نے کس طرح برگزیدوں کو حاصل کیا۔

199- شروع سے لے کر اصلاح کے زمانہ تک نظر دوڑائیے ، جیسا کہ رومن کیتھولک کلیسیا نے جون آف آرک کو جادوگرنی قرار دے کر آگ سے جلا دیا۔ یہ سچ ہے۔ بعد میں اُن کو سمجھ آیا کہ وہ جادوگرنی نہیں بلکہ مقدّسہ تھی ۔ بے شک اُنہوں نے اِس کا کفارہ ادا کرنے کے لئے اُن کاہنوں کی قبریں کھود کر اُن کی لاشیں دریا میں پھینک دیں، لیکن آپ جانتے ہیں کہ خدا کی نگاہ میں اِس سے معاملہ ختم نہیں ہوا۔ اُنہوں نے سینٹ پیٹرک پر بھی یہی الزام لگایا (کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟)، وہ تقریباً میری ہی عمر کا تھا۔ اُس کے بچوں، اُس کے مقام کو دیکھئے۔ دیکھئے کہ کتنے قتل کئے گئے۔ شہیدوں کی تاریخ کو دیکھئے کہ کتنوں کو قتل کیا گیا ۔آپ دیکھتے ہیں کہ ایسا نہیں تھا۔

200- لوگوں کا دعویٰ اِسے ایسا نہیں بنا سکتا، بلکہ جیسے خدا نے فرمایا اور اِس کے سچ ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ اِس سے تمام باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ جو اچھا ہے اُسے تھامے رہیئے۔

201- اب کوئی دو ماہ پہلے ہمیں یہ معلوم ہوا جب ایک صبح میں گھر سے باہر آ رہا تھا تو ایک رویا ظاہر ہوئی ۔

202- اور میں یہاں موجود کسی بھی شخص کو چیلنج کرتا ہوں جو اِن تمام برسوں سے جانتا ہے کہ جب بھی خداوند نے مجھے یہ کہنے کے قابل کیا کہ ’’خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ تو پھر کیا واقع ہوا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ کیا کوئی اِس کی تردید کرسکتا ہے؟ یہ سچ ہے۔

203- پیامبر پر کوئی توجہ مت کیجئے ، پیغام کیا ہے اُس پر دھیان دیجئے۔ بات اِس کی ہے۔ پیامبر کچھ نہیں ۔اُس پست قامت گنجے آدمی پر توجہ مت کریں، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ وہ محض انسان ہے، اور ہم سب ایک جیسے ہیں۔ لیکن جو کچھ واقع ہو رہا ہے اُس پر نظر کیجئے۔ یہ چیز ہے جو اعلان کرتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

-204 مجھے لے لیا گیا۔اب، میں جانتا ہوں کہ لوگ کئی قسم کی باتیں کرتے ہیں۔اور ہم جانتے ہیں کہ ان میں سے بہت سی باتیں درست نہیں ہوتیں۔جو کچھ کوئی اور شخص کہتا ہے میں اُس کیلئے جوابدہ نہیں ہوں ۔میں اُس بات کا جواب دے سکتا ہوں جو میں کہتا ہوں۔میں اُسی کا بتا سکتا ہوں کہ یہ سچ ہے یا نہیں،اور اس کے لئے میں ذمہ دار بھی ہوسکتا ہوں، نہ کہ کسی اُس بات کا جو کسی اَور نے کہی ہو۔میں کسی کی عدالت نہیں کرسکتا۔میں عدالت کرنے کے لئے نہیں بلکہ پیغام کی تبلیغ کے لئے بھیجا گیا ہوں۔دھیان کیجئے۔

-205 مجھے کلیسیا کی پیشگی جھلک دکھائی جانا تھی۔اور مجھے کسی نے اٹھالیا جسے میں دیکھ نہیں سکتا تھا،اور وہ گویا ایک جگہ ایستادہ تھا۔اور میں نے اپنی زندگی کی سب سے شیریں موسیقی سنی۔اور میں نے نگاہ کی تو نوعمر خواتین کے ایک گروہ کو آتے دیکھا جن کی عمریں اٹھارہ بیس، اٹھارہ بیس لگتی تھیں۔ان سب کے بال لمبے تھے اور وہ مختلف قسم کے لباس پہنے ہوئے تھیں۔اور وہ بڑی چابکدستی سے اُس موسیقی کے ساتھ قدم ملا کر چل رہی تھیں۔وہ میری بائیں طرف اُدھر کو گزر گئیں اور میں اُن کو دیکھتا رہا۔اور میں نے نگاہ کی کہ اُسے دیکھ سکوں جو مجھ سے باتیں کرتا تھا لیکن مجھے کوئی نظر نہ آیا۔

-206 پھر میں نے راک اینڈ رول کے بینڈ کی آواز آتی سنی۔اور جب میں نے اپنی دہنی طرف دیکھا تو اُدھر سے دنیا بھر کی کلیسیائیں آرہی تھیں۔ان میں سے ہر ایک نے اپنے ملک کا جھنڈا اٹھا رکھا تھا۔ان میں سے کچھ تو میری زندگی کی دیکھی ہوئی غلیظ ترین چیزیں تھیں۔اور جب امریکی کلیسیا آئی تو یہ میری زندگی کی خوفناک ترین چیز تھی۔آسمانی باپ میرا منصف ہے۔اُنہوں نے شراب خانے کی لڑکیوں جیسی سرمئی رنگ کی واہیات سکرٹیں پہن رکھی تھیں، جن کا پشت کی طرف کا حصہ غائب تھا،اور وہ اُسے کاغذ کے پارچے کی طرح اٹھائے ہوئے تھیں،اور اعضا کی نمائش کررہی تھیں۔چہروں پر رنگ، کٹے ہوئے بال،سگریٹ پیتی ہوئی،اور راک اینڈ رول کا ناچ کرتی جارہی تھیں۔

میں نے کہا'' کیا ریاستہائے متحدہ امریکہ کی کلیسیا یہ ہے؟''

اور آواز نے کہا'' ہاں یہی ہے''۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

207- اور جب وہ گزر رہی تھی تو اپنے پیچھے کاغذ سا تھامے ہوئے چل رہی تھیں۔

208- میں نے رونا شروع کر دیا۔ میں فقط یہ سوچ رہا تھا کہ ''میری تمام محنت اور کام، اور وہ سب کچھ جو ہم خادموں نے مل کر کیا ہے اس کے باوجود......''۔ اور بھائیو، میں نہیں جانتا کہ آپ اِن رویاؤں کا کتنا یقین کرتے ہیں، لیکن یہ میرے لئے سچائی ہے، یہ ہمیشہ سچ ثابت ہوئی ہیں۔ جب میں نے یہ دیکھا اور یہ جانتے ہوئے کہ یہ کیا ہو رہا تھا، میرا دل نہایت شکستہ ہوا۔ ''میں نے کیا کیا ہے؟ میں نے تجھے کیونکر کھویا ہے؟ خداوند، میں کلام کے ساتھ درست کھڑا رہا ہوں، اور میں نے یہ کس طرح کیا ہے؟''

209- میں نے دل میں کہا ''تو نے کیوں مجھے کچھ ہی عرصہ پہلے رویا دی اور میں نے خود کو اس کے اندر دیکھا تھا؟'' پھر میں نے کہا ''کیا اُن کی عدالت ہو گی؟'' اور اُس نے کہا ''پولس کے گروہ کی بھی''۔ میں نے کہا ''میں نے اُسی کلام کی منادی کی جس کی منادی اُس نے کی (مسیحی تاجروں کے پاس اس پر مضمون ہے)''۔ اور میں نے کہا ''کیوں؟ ایسے کیوں ہو گا؟''

210- اور میں نے اُس کسبیوں کے گروہ کو اس طرح جاتے ہوئے دیکھا جو سب اِس طرح کا لباس پہنے ہوئے تھیں اور یہ مس یو ایس اے کہلاتی ہے۔ اور میں بے جان سا ہو گیا۔

211- پھر میں نے اُس شیریں موسیقی کے دوبارہ قریب آنے کی آواز سنی، اور وہی کم عمر دلہن دوبارہ آتی ہوئی دکھائی دی۔ آواز نے کہا ''البتہ یہ ہے جو اُن میں سے نکل آئے گی''۔ اور جب وہ گزر رہی تھی، وہ بالکل اُسی دلہن جیسی تھی جو پہلے دکھائی دی تھی، اور یہ بھی خدا کے کلام کی موسیقی کے ساتھ قدم ملا کر چل رہی تھی۔ اور جب میں نے اُسے دیکھا تو میں روتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھائے کھڑا تھا۔ جب میرے حواس بحال ہوئے تو میں اپنے برآمدے میں کھڑا میدان کے اُس پار دیکھ رہا تھا۔

212- یہ کیا ہے؟ اِسے ایک ہی دلہن بننا ہے، ایک ہی قسم کی، ایک ہی مادے کی بنی ہوئی، جس طرح کہ پہلے والی تھی۔ اب ملاکی 4 باب کو پڑھئے اور دیکھئے کہ آخری دنوں میں ایک پیغام حاصل کرنا ہے جو اولاد کے دل والدوں کی طرف، واپس پنتی کوست کے اصل لفظ بہ لفظ پیغام کی طرف پھیرے گا۔ بھائیو، ہم اُسی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مقام پر ہیں۔

-213 اب، اِس کلیسیا کو ایک نشان ملنا چاہئے تھا۔ اور ہم یہاں کلامِ مقدّس میں اِس کے آخری نشان کو دیکھتے ہیں۔ اب دیکھئے کہ اِس لودیکیائی زمانہ میں زچگی کے بڑے درد ظاہر ہو رہے ہیں۔ اُن کی کلیسیا نئے سرے سے پیدا ہو رہی ہے۔

-214 اب مزید کوئی تنظیم نہ ہوگی۔ سب جانتے ہیں کہ ہر دفعہ جب ایک پیغام گزر جاتا ہے...... تاریخ دانوں سے پوچھئے، جب ایک پیغام گزر جاتا ہے تو اس میں سے تنظیم اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔ الیگزینڈر کیمبل، اور باقی تمام، مارٹن لوتھر اور دیگر سب نے اِس میں سے تنظیم نکال لی۔ اور عموماً ایک پیغام یا بیداری تین سال تک کام کرتی ہے۔ یہ پیغام پندرہ سال سے جاری ہے، لیکن اِس سے کوئی تنظیم نہیں بن سکی۔ کیوں؟ بیج کا چھلکا آخری چیز تھی۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔

-215 کیا آپ زچگی کے دردوں کو دیکھتے ہیں؟ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کیا معاملہ ہے؟ محض ایک بقیہ باہر لایا جائے گا۔ یہی سبب ہے کہ میں چیخ رہا ہوں، زور مار رہا ہوں، اور زمین پر انسانوں کی ہر حمایت کو دھکیلتا اور پرے کرتا جا رہا ہوں کہ خدا کی حمایت حاصل کر سکوں اور اُس کے کلام کے ساتھ آگے بڑھتا رہوں۔

-216 کلیسیا درد میں مبتلا ہے۔ یہی سارا معاملہ ہے۔ وہ جننے کو ہے۔ اُسے اپنے لئے چناؤ کرنا ہے۔ نوشتۂ دیوار موجود ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ زمین بس ٹل جانے کو ہے۔ یہ درست ہے۔ اور ہم کلیسیا کو دیکھتے ہیں کہ وہ کس قدر گل سڑ چکی ہے، وہ تقریباً مرنے ہی والی ہے۔ زچگی کے درد ہر چیز کو لگے ہیں، دنیا کو بھی اور کلیسیا کو بھی۔

-217 ہزار سالہ بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے ایک نئی دنیا اور ایک نئی کلیسیا کو پیدا ہونا ہے۔ یہ ہم جانتے ہیں۔

-218 اب جبکہ میں اختتام کرنے والا ہوں تو غور سے سنئے گا، خدا اُسے آخری نشان، آخری پیغام دیتا ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۔آخری نشان یہ ہے کہ اُسے پھر وہی حالات مل جائیں جو ابتدا میں تھے۔

219- دیکھئے کہ دنیا، کلیسیا ابتدا میں کس طرح کی تھی، ملاکی سے لے کر یسوع مسیح تک تمام برسوں کو دیکھئے۔ ماضی کے تمام برسوں کو دیکھئے جن میں یہ تمام سڑاؤ اِس میں آ گیا۔ زمین کو دیکھئے کہ یہ ہر مرتبہ کس طرح کی تھی، جیسے نوح وغیرہ کے زمانہ میں۔ اِسے اُسی طرح کی حالت میں ہونا چاہئے، اور یہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا......''۔ ہم اُن تمام چیزوں کو نمونہ اختیار کرتے دیکھ رہے ہیں۔

220- تب ہمیں آخری نشان حاصل ہوتا ہے۔ لوقا 17 باب 28 آیت میں یسوع مسیح نے فرمایا جیسا لوط کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا''۔ ''جیسا سدوم میں تھا......''۔ سمجھ گئے آپ؟ یسوع بھی یہی بائبل پڑھتے تھے، یہی پیدائش کی کتاب جو ہم پڑھتے ہیں۔ اب، توجہ کیجئے، اِسے کھونے نہ دیجئے۔ ہم وہی بائبل پڑھتے ہیں جس کی یسوع نے بات کی۔ اور اُس نے اپنی کلیسیا سے کہا ''ماضی کو دیکھو کہ جب سدوم کے سے دن پھر آ جائیں، جب لوگ بدکردار ہو جائیں، جب مرد اپنی فطرت کھو بیٹھیں۔

221- اب ہم جنس پرستی کو دیکھئے کہ آج یہ دنیا میں کس قدر بڑھتی جا رہی ہے۔ حال ہی میں ایک اخبار میں ......آپ کو میرے دفتر آ کر اُن خطوط کو پڑھنا چاہئے جو ماؤں نے اپنے بیٹوں کے بارے میں لکھے ہیں۔ ہم جنس پرستوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ میرا خیال ہے کہ گزشتہ سال ان کی تعداد کا بیس یا تیس فیصد تو صرف کیلیفورنیا ہی میں ہے۔ ایک بہت بڑا گروہ، حتیٰ کہ سرکاری آدمی بھی ہم جنس پرست ثابت ہوئے ہیں۔ آپ جو سرکاری ملازمین ہیں یہ جانتے ہیں۔ میں نے یہ رسالوں میں پڑھا۔

222- اور مختلف باتیں جو وقوع پذیر ہو رہی ہیں ......[غیر زبانیں بولی جاتی ہیں اور ان کا ترجمہ کیا جاتا ہے]

223- اگر میں کلامِ خدا کی درست سمجھ رکھتا ہوں تو پھر یہ بعین وہی کچھ ہے جو خدا نے کہا تھا کہ وقوع پذیر ہوگا۔ ''جو غیر زبان میں باتیں کرتا ہے دعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے''۔

224- یہ سچ ہے۔ میں نے آپ کے آگے سچائی بیان کی ہے، اور خدا یہاں اس کی تصدیق کر رہا ہے۔ یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سچائی ہے، یہ درست ہے۔

225- اب دیکھئے۔ یسوع نے کون سے پیغام کو آخری قرار دیا تھا؟ ''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا ......''۔اب توجہ کیجئے۔ غیر قوموں کی دنیا کے آگ سے جلائے جانے سے تھوڑا پہلے۔اب سمجھنے کی کوشش کیجئے۔کیا واقع ہوا؟ سدوم کے اندر لوط اور اُس کے گروہ کی طرح نیم گرم کلیسیائی ارکان کا جتھا تھا۔ وہاں ایک اور شخص تھا جو پہلے ہی ان میں سے باہر آ چکا تھا۔ وہ شروع ہی سے اس میں نہیں رہا تھا۔ وہ ابرہام تھا، یعنی وہ شخص جس کے پاس ایک بیٹے کا وعدہ تھا۔کیا آپ سمجھ گئے؟ کہئے''آمین''۔ بالکل ٹھیک۔

226- اور اب، بربادی کی انتہا آ پہنچنے سے پہلے خدا مختلف صورتوں میں ابرہام پر ظاہر ہوتا رہا، لیکن اب وہ ایک آدمی کی صورت میں اُس پر ظاہر ہوا۔ وہ انسان تھا۔اور وہ خدا کے پاس تک آیا............

227- اب آپ کہیں گے''وہ انسان نہیں تھا، بلکہ خدا انسان کے اندر تھا''۔ابرہام نے اُسے ایلوہیم کہا۔ وہ ایک انسان تھا۔

228- اور دیکھئے کہ وہ خیمہ کی طرف پشت کر کے بیٹھا تھا، کہ اُس نے کہا''تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟''

ابرہام نے کہا''وہ آپ کے پیچھے خیمہ کے اندر ہے''۔

229- اُس نے کہا''میں وقتِ حیات کے مطابق تیرے پاس پھر آؤں گا، اور میں تجھے ایک وعدہ دیئے جاتا ہوں''۔اور سارہ ہنس دی۔اُس نے کہا''سارہ کیوں ہنسی؟''سمجھ گئے؟

230- یہ کام تھا جو اُس دن میں ہو رہا تھا۔صرف ابرہام کو وہ آخری نشان دکھانے کے لئے برگزیدہ گروہ کو سدوم سے کھینچ نکالا گیا (آپ خواہ کچھ بھی کریں لیکن اِس تمثیل کو سمجھنے سے قاصر مت رہئے)، جس گروہ کو کھینچ نکالا گیا شروع ہی سے سدوم میں نہ رہا تھا۔

231- مگر دو فرشتے سدوم میں گئے۔اور جب وہ وہاں پہنچے تو ہمیں وہاں لوط نظر آتا ہے جو اُن کو برگشتگی کی حالت میں ملا۔ وہاں ہم جنس پرستی اور ہر طرح کی بدی پائی جاتی تھی۔آپ اس کہانی سے واقف ہیں۔لیکن ایک تھا جو ابرہام کے پاس ٹھہرا رہ گیا، اور وہ ایلوہیم تھا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

232- اور اُنہوں نے وہاں کلام کی منادی کی۔ کلام کی منادی نے اُن کو اندھا کر دیا اور وہ دروازے تک نہ پہنچ سکے۔ یہی کچھ آج کل بھی ہے۔

233- لیکن وہ جو اُس الگ کئے ہوئے گروہ کے ساتھ تھا، اُس نے ابرہام کو ایک معجزہ دکھایا تا کہ ظاہر کر سکے کہ وہ کون تھا، اور وہ ابرہام کے ساتھ تھا۔

234- اُس نے کہا "سارہ (اُس بچے کے بارے میں) کیوں ہنسی تھی؟" اور سارہ نے کہا کہ وہ نہیں ہنسی۔ اُس نے کہا "تو ہنسی تھی"۔ اگر وہ ابرہام کا حصہ نہ ہوتی تو خدا نے اُسے وہیں ہلاک کر دیا ہوتا۔

235- اِسی طرح اگر ہم مسیح کے بدن کا حصہ نہ ہوں تو خدا ہمیں بھی ہلاک کرے گا۔ مسیح کا رحم ہی ہم سب کو، کلام پر شک کرنے یا غلط معنی بیان کرنے والوں کو بھی باہم جوڑے رکھتا ہے۔

236- مگر توجہ کیجئے۔ غور کیجئے کہ کیا واقع ہوا۔ اب یسوع واپس مڑا اور کہا "جیسا لوط کے دنوں میں ہوا ویسا ہی آخری ایام میں بھی ہوگا جب ابن آدم خود کو ظاہر کرنا شروع کرے گا"۔ سمجھ گئے؟ بائبل میں ابن آدم ہمیشہ ایک نبی ہے۔ دیکھئے، وہ "بن" کے حامل تین ناموں سے آیا یعنی ابن آدم، ابن خدا، اور ابن داؤد۔ سمجھے؟ اور اُس نے اپنے ابن آدم نام کو پکارا، کیونکہ اُس نے اِسی کا یعنی ایک نبی یا غیب بین کا کام کیا۔ اور اُس نے فرمایا "جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، کہ جب ابن آدم نے خود کو ظاہر کرنا شروع کیا، ویسا ہی اخیر وقت میں بھی ہوگا"۔

237- آیئے اب ایک لمحہ کے لئے سوچیں۔ دنیا کو کوئی پیامبر نہیں ملا تھا۔ ہمیں فنّی، سینکی، موڈی، ناکس، کیلون وغیرہ وغیرہ، اِن دردوں کے دوران ہمیں دنیا میں یہ پیامبر حاصل ہوئے۔ لیکن آج کے دن تک کبھی ایسا شخص حاصل نہ ہوا جس کے پاس پوری دنیا کے لئے پیغام ہو اور اُس کے نام کے آخر میں "ہام" آتا ہو، جیسے ابراہام (ABRAHAM) لفظ میں سات ہجے آتے ہیں۔

238- آج کل ہمیں ایک نام "گراہم" (GRAHAM) ملا ہے جس میں چھے ہجے ہیں، اور چھے دنیا یعنی تخلیق کے دن کا عدد ہے۔ آج کے دن تک کب کوئی ایسا شخص حاصل ہوا ہے جو پوری دنیا میں منادی کر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رہاہواورلوگوں کو بلا رہاہو "توبہ کرو،توبہ کرو۔اس میں سے نکل آؤ ورنہ برباد ہو جاؤ گے"۔دیکھئے کہ گراہم کیا کررہاہے،کلام کی منادی کررہاہےاور باہر والوں کی آنکھیں اندھی کررہاہے۔لیکن خدا کا بھیجا ہوا پیامبر پکاررہاہے "اس میں سے نکل آؤ"۔یسوع نے کہا تھا کہ یہ اُس وقت ہو گا جب ابن آدم خود کو ظاہر کرے گا ۔اب یہ کہاں پر ہے؟ باہر کلیسیائی ترتیب یعنی دنیا میں،اور وہ اِس وجہ سے آدمی سے نفرت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

-239 مگر یادرکھئے کہ ایک روحانی گروہ بھی موجود تھا،یعنی یعقوب گروپ ،عیسوگروپ نہیں،یعقوب گروپ اُس بیٹے کوتلاش کررہا تھا جواُس بابل میں نہیں تھا۔اوراُنہیں ایک پیامبر حاصل ہوا۔کیا آپ سمجھ گئے؟ابرہام(A-B-R-A-H-A-M)۔اُنہیں ایک پیامبر ملا،اوراُس پیامبر نے کون سا بڑااور غیر معمولی کام کیا جس سے وہ دیکھ سکیں کہ وہ آخری وقت میں تھے؟ اُس نے اُن خیالات کو معلوم کرلیا جو سارہ کے ذہن میں تھے۔

-240 اور یسوع ابن خدا جوجسم بنا تھا،دکھا رہا تھا کہ خدا کا روح اُس چھوٹے گروہ پر اخیر دنوں میں پھر اترے گا اور اِسی طریقہ سے خود کو ظاہر کرے گا۔زچگی کے درد............ بھائیو،مہربانی کر کے سمجھنے کی کوشش کریں۔سخت کوشش کریں۔ایک لمحہ کے لئے اپنے دلوں کو کھولئے۔مسیح کی طرف دیکھئے۔وہی خدا اِس وقت یہاں موجود ہے۔یہی وہی ہے،اُس نے اِن چیزوں کا وعدہ کیا تھا۔اوراگراُس نے اِن کا وعدہ کیا تھا تو وہ یقیناًان کو کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

-241 آیئے ایک لمحہ کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں۔میں چاہتا ہوں کہ آپ سنجیدگی کے ساتھ سوچیں ۔

-242 باپ،اب یہ تیرے ہاتھ میں ہے،وہ سب جو میں کرسکتا تھا میں نے کیا ہے۔میری دعا ہے کہ تو سمجھنے میں لوگوں کی مدد کر۔بیج بودیا گیا ہے خداوند،اِس پر روح کا پانی برسا،اوراپنے جلال کے لئے اِسے سیراب کر۔اگرمیں نے کوئی غلطی کی ہوتو خداوند،میراایساارادہ نہ تھا۔میری منت ہے خدا،کہ تو اُسے اُن کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دلوں میں درست مطلب کے ساتھ اتار، تا کہ وہ دیکھ اور سمجھ سکیں۔ میری دعا ہے خداوند کہ یہ سب یسوع کے نام میں بخش دے۔آمین۔

243- خداوند آپ کو برکت دے۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ خدا جس نے اِس کلام کی منادی کی، یہ خدا اِس کلام کا ذمہ دار ہے۔ میں صرف اِسے بیان کرنے کا ذمہ دار ہوں، وہی ہے جو اِسے زندہ کرسکتا ہے ۔وہی خدا یہاں موجود ہے۔

244- آپ میں سے کتنے لوگوں کی کوئی ضرورت ہے، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ کیا خدا نے آخری دنوں میں اِن باتوں کا وعدہ کیا تھا؟ اب آپ میری طرف دیکھیں۔ یہ اُسی طرح ہے جیسے پطرس اور یوحنا نے کہا ''ہماری طرف دیکھ''۔ دیکھئے، اُس نے اُس سے کہا''یہ...... ''۔اب آپ اِدھر دیکھیں۔ اب مہربانی کر کے اِدھر اُدھر چلنا پھرنا نہیں۔ یہ بہت .... میں اپنے پورے دل سے کوشش کر رہا ہوں۔ میں حقیقی خوف میں رہنا چاہتا ہوں۔ دیکھئے آپ میں سے ہر ایک کی روح جب جنبش کھائے .... کیونکہ آپ ایک وجود رکھتے ہیں، اور میں لوگوں کے ایمان تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

245- ایک عورت نے قریب آ کر اُس کی پوشاک کو چھولیا اور پرے جا کر بیٹھ گئی۔ یسوع نے اُسے بتا دیا کہ اُس کی تکلیف کیا تھی، اور وہ شفا پا گئی۔

246- اور اب اُس کا وعدہ ہے کہ وہ پھر اُسی طرح کرے گا اگر ابن آدم خود کو اُسی طرح ظاہر کرے جیسے اُس نے سدوم کے وقت کیا تھا۔ دنیا اُسی حالت میں ہے۔ کلیسیا اُسی حالت میں ہے۔ اب، کیا خدا نے اپنے کلام کو قائم رکھا ہے؟ دیکھئے کہ اُس نے رکھا ہے یا نہیں۔ اوہ، وہ ہمیں نشان، اچھلنا کودنا، غیر زبانیں، نبوت، اور اِس طرح کی دوسری چیزیں ملیں۔ مگر انتظار کیجئے، ایک اور نشان بھی ہے۔ ہمیں بہت سی ظاہری نقالیاں ملتی ہیں۔ اِس سے اصل کی چمک ظاہر ہو جاتی ہے۔ کوئی جعلی نوٹ اصلی کی پہچان کا باعث ہوگا۔

247- اب آپ دعا کریں اور ایمان رکھیں۔ میں آپ کو ایسا کرنے کے لئے چیلنج دیتا ہوں۔ جو کچھ میں نے بتایا آپ اُسے دیکھئے اور ایمان لائیے۔ کتنے لوگ ایمان لاتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ خواہ آپ کوئی بھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہیں اور کہیں پر بھی ہیں۔

-248 جہاں تک میں جانتا ہوں یہاں موجود سب لوگ میرے لئے اجنبی ہیں، ماسوائے بل ڈاچ اور اُن کی اہلیہ کے، کیونکہ ان کو میں جانتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ یہ خادم جو یہاں بیٹھا ہے جرمنی سے ہے۔ دو تین اور لوگ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔

-249 سامعین میں پیچھے کوئی شخص بیٹھا ہے۔ میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں کہ آپ ایمان لائیں کہ جو کچھ میں نے بیان کیا سچائی ہے۔

-250 تینتیس سال پہلے جب خداوند کا فرشتہ دریا پر اترا اور اُس نے اِس کا بیان کیا تھا۔ میں کیسے جان پایا۔

-251 جب میرے اپنے بپٹسٹ پاسٹر نے مجھے چرچ سے نکال دیا۔ اُس نے کہا ''بلی، تم نے کوئی ڈراؤنا خواب دیکھا ہے''۔

-252 میں نے کہا ''ڈراؤنا خواب کچھ نہیں ہوتا ڈاکٹر ڈیوس۔ اگر آپ کا یہی رویہ برقرار رہے گا تو آپ میرا فیلوشپ کارڈ واپس لے سکتے ہیں''۔

-253 میں جانتا تھا کہ کہیں پر ضرور کوئی ہوگا جو اِس پر ایمان لائے گا۔ خدا کبھی کوئی پیغام نہیں بھیجتا جب تک کوئی اُس کو قبول کرنے والا نہ ہو۔

-254 جی ہاں، یقیناً۔ جب میں بیماروں کے لئے دعا کرنے جاتا ہوں تو یہ بہت اچھا ہوتا ہے۔ لیکن جب میں آپکو کلام کی سچائی بتانا شروع کرتا ہوں تو پھر معاملہ مختلف ہوتا ہے۔ کیا آپ سب جانتے ہیں کہ ہر پیغام اسی طرح آیا ہے؟

-255 یسوع اُس وقت تک زبردست آدمی تھا جب وہ عبادت خانوں میں جاتا اور لوگوں کو شفائیں دیتا تھا، لیکن ایک دن وہ بیٹھ گیا اور کہا ''میں اور میرا باپ ایک ہیں''۔ اُس سے یہی ہوا۔ ''جب تک تم میرا گوشت نہ کھاؤ اور میرا خون نہ پیو، تم میں ہمیشہ کی زندگی نہیں''۔ اُس نے اِس کی وضاحت نہیں کی۔ وہ دیکھنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چاہتا تھا کہ اُس کے ساتھ کون کھڑا ہوتا ہے۔ ٹھیک۔

-256 آپ کیا سمجھتے ہیں جب اُن ڈاکٹروں کے گروہ نے کہا ''یہ شخص آدم خور ہے۔ اس کا گوشت کھاؤ اور خون پیؤ''۔ اُس نے کبھی اس کی وضاحت نہ کی، کبھی نہیں۔

-257 لیکن پھر بھی اِس کلام نے رسولوں کو پکڑے رکھا۔ انہیں کوئی پروا نہ تھی، وہ اِسے سمجھتے نہ تھے، تو بھی اِس پر ایمان رکھا۔ وہ جانتے تھے، کیونکہ اُنہوں نے خدا کے کاموں کو دیکھا تھا، اور جانتے تھے کہ یہ ایسے ہے۔ اُس نے کہا ''یہ وہ ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں''۔

-258 یہاں ایک مرد اور خاتون بیٹھی ہے جس نے اپنا ہاتھ اٹھا رکھا ہے۔ اب آپ چاہیں تو مجھے انتہا پسند کہہ سکتے ہیں لیکن وہی آگ کا ستون جو بیابان میں بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتا تھا اس خاتون کے اوپر ٹھہرا ہوا ہے۔

-259 یاد رکھئے، یسوع نے کہا تھا ''تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم دیکھتے رہو گے۔ میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں''۔ اُس نے اپنی موت اور تدفین کے بعد یہودیوں کو بتایا۔۔۔

-260 کہ وہی وہ چٹان تھا جو بیابان میں تھی۔ وہی آگ کا ستون تھا۔ ''جو میں ہوں سو میں ہوں''۔ ''میں ہوں'' کون تھا؟ اُس جلتی جھاڑی میں آگ کا ستون۔ کیا یہ درست ہے؟ اور یہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ اُس نے کہا ''میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں'' تاکہ روح القدس کی صورت میں واپس آ سکے۔

-261 اور آج وہ ہمارے ساتھ موجود ہے، اُس کی سائنسی تصاویر لی جا چکی ہیں۔ اور وہ کسی سائنسی تصویر سے بڑھ کر اِسے ثابت کرنے کیلئے موجود ہے۔ وہ ثابت کرنے کے لئے موجود ہے، کیونکہ یہ وہی ہے۔ ''میں ابن آدم اس دن خود کو ظاہر کروں گا''۔ اب وہ وہاں ہے اور میں ٹھیک اُس کو دیکھ رہا ہوں۔

-262 آپ کہیں گے ''کیا آپ اسے دیکھتے ہیں؟'' یوحنا نے بھی اُسے دیکھا تھا لیکن دیگر لوگ نہ دیکھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سکے۔

263- اب اِس کے ثبوت کو دیکھئے۔ یہ خاتون میرے لئے اجنبی ہے۔ میں نے زندگی بھر اُسے نہیں دیکھا ۔لیکن اُس کی کسی ایک ٹانگ میں تکلیف ہے جس کے لئے وہ دعا کر رہی ہے۔ کیا ایسا ہی ہے؟ خاتون، یہ سچ ہے۔ آپ نے اس کا اپریشن بھی کرایا۔ آپ

کے ساتھ آپ کا شوہر بیٹھا ہے۔ آپ یہاں کی رہنے والی نہیں۔ آپ کیلیفورنیا سے ہیں۔ آپ کا نام روآن ہے۔ آپ کی معدے کی تکلیف بھی ختم ہوگئی ہے۔ آپ کو معدے کی تکلیف تھی، یہ سب جاتی رہی۔ آپ کی ٹانگ کو شفا مل گئی۔''

اُس روز ابن آدم............''۔

264- پیچھے عقب میں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے۔ وہ سیاہ فام ہے اور اُس آنکھوں میں مسئلہ ہے۔ اُس کا کام جو وہ کرتا ہے............ وہ کاروں کو پالش کرنے کا کام کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کی آنکھیں خراب ہیں۔ آپ ابھی ایمان لائے ہیں۔ کیا ایسا ہی نہیں؟ آپ کے ساتھ کچھ عجیب بات ہوئی ہے ۔آپ کے نام کا پہلا لفظ فریڈ ہے۔ یہی سچ ہے۔ آپ کے نام کا دوسرا لفظ کونر ہے۔ یہ درست ہے۔ کیا آپ میرا یقین کرتے ہیں؟ اب سے لے کر آپ کی آنکھوں کو کچھ نہیں ہوگا۔ میں نے اپنی زندگی میں اِس آدمی کو نہیں دیکھا۔

265- پیچھے بیٹھا ہوا آدمی یہاں کا رہنے والا نہیں بلکہ کیلیفورنیا سے ہے۔ اِس کی کمر میں تکلیف ہے۔ مسٹر اوینز۔ سمجھے؟ خداوند یسوع آپ کو تندرست کرتا ہے۔ میں نے اِس آدمی کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، اور اِس کے بارے کچھ نہیں جانتا میں تو اُس روشنی کی پیروی میں چلتا ہوں، جدھر بھی وہ جاتی ہے۔

266- اگر آپ ایمان لا سکتے ہیں تو ایمان لانے والوں کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔

267- اِس بیٹھے ہوئے آدمی کو ہرنیا ہے، یہ عینک لگائے ہوئے ہے اور سرمئی رنگ کا سوٹ پہن رکھا ہے۔ فریڈ، اگر آپ ایمان رکھتے ہیں تو خدا آپ کو شفا دیتا ہے۔ کیا آپ اِسے قبول کریں گے؟ ٹھیک ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں نے اِسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

268- اُدھر مسز ہولڈن بیٹھی ہیں، ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ میں اِس خاتون کو نہیں جانتا، نہ ان کو کبھی دیکھا ہے، مگر یہ سچ ہے۔ سمجھ گئے؟ اگر آپ ایمان رکھ سکتی ہیں......

269- بہن جی، آپ کس بات کے لئے چلّا رہی ہیں؟ آپ کو اعصابی کمزوری، سانس اور دل کی تکلیف ہے۔ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ خدا آپ کو تندرست کر دے گا؟ آپ پیچھے آخر میں بیٹھی ہیں۔ اگر آپ پورے دل سے ایمان لاتی ہیں تو خداوند یسوع مسیح آپ کو تندرست کر دے گا اور یہ ساری گھبراہٹ آپ کو چھوڑ جائے گی ،اور آپ محسوس کریں گی کہ آپ کی تندرستی بحال ہوگئی ہے۔ ابلیس آپ سے جھوٹ بول رہا ہے۔ کیا آپ اِسے قبول کرتی ہیں؟ اب اپنا ہاتھ اٹھا کر کہیئے ''میں اِسے قبول کروں گی''۔ ٹھیک ہے۔ یہ سب ختم ہو گیا۔

270- کیوں؟ یہ کلیسیا دردِزہ میں مبتلا ہے۔ کیا آپ خدا کی حضوری میں اپنا انتخاب نہیں کریں گے؟ میں نے آپ کو عین کلام دکھایا ہے کہ آخری دنوں میں وہ کیا کرے گا۔

271- اِس پوری عمارت کے اندر گھوم پھر کر تحقیق کر لیجئے۔ اور کسی سے بھی پوچھ لیجئے کہ آیا کبھی کسی کا مجھ سے سامنا ہوا، یا بات ہوئی، یا میں نے اُن کو دیکھا تھا، یا کیا میں اُن کو جانتا تھا، یا اُن کے بارے میں کچھ علم رکھتا تھا۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ کوئی انسان یہ کر سکتا ہے؟ ایسا ہونا قطعی ناممکن ہے۔

272- مگر یہ کیا ہے؟ ابنِ آدم۔ ''خدا کا کلام دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو روحوں کو پرکھ لیتا ہے، دل کے خیالوں کو جانچ لیتا ہے''۔ بالکل اُسی طرح جب وہ اِس زمین پر ابنِ خدا میں مجسم ہوا تھا، اب وہ پھر ابنِ خدا کے وسیلے ظاہر ہو رہا ہے کیونکہ وہ

اُس نظام میں سے دلہن کو بلانے کے لئے آیا ہے۔ خدا کہتا ہے ''اُن میں سے نکل کر الگ رہو''۔ اُن کی مکروہات کو نہ چھوؤ، تو خدا تم کو قبول کر لے گا۔

273- کیا آپ اپنی پوری زندگی خدا کو دینے کے لئے تیار ہیں؟ اگر آپ تیار ہیں تو اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جایئے اور کہیئے ''میں خدا کے فضل سے، اپنے دل و جان سے اِسے ابھی قبول کروں گا''۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

274- ہیلیلویاہ۔خدا کی تعریف ہو۔کیا آپ اُس پر ایمان لاتے ہیں؟ پھر اپنا ہاتھ اٹھایئے اور میرے ساتھ مل کر دعا کیجئے۔

275- اپنی غلطیوں کا اقرار کیجئے۔ زچگی کے درد، مرنا مشکل کام ہے۔لیکن اِسی وقت مر جایئے۔مر جایئے۔اپنی بے اعتقادی سے نکل آیئے۔اِس میں سے نکل آیئے۔خدا کا کلام
ظاہر ہو گیا ہے، بالکل اُسی طرح جب یسوع زمین پر آیا،اب یسوع مسیح پھر آپ کے درمیان ہے، یہ ثابت ہو گیا ہے۔

276- جب یہ واقع ہوا تو ابرہام نے بیٹے،یعنی وعدہ کے فرزند کو فوری قبول کر لیا۔

277- اور یسوع دوبارہ آ رہا ہے۔یہ اُس کا روح ہے۔وہ زمین کے اتنا قریب ہے،اتر آنے کے لئے اتنا قریب ہے کہ آپ کو قبو کرنے کے لئے تیار ہے،اگر آپ اُسے قبول کرنے کو تیار ہوں۔اب اپنے ہاتھ اٹھایئے اور میرے ساتھ دعا کیجئے۔

278- خداوند خدا،بخش دے کہ تمام خادمین مذبح کو تھام لیں۔لوگ چلاّئیں۔بخش دے کہ آگ کا ستون اور بادل کا ستون آج لوگوں کے درمیان جنبش کرے اور اُنہیں ہوش میں لائے تاکہ وہ زندہ اور قادرِ مطلق خدا کی حضوری کو محسوس کر سکیں۔خداوند، یہ
بخش دے۔اُنہیں قبول کر۔میں ان میں سے ہر ایک کے لئے یہ دعا کرتا ہوں۔جو جو بھی روح القدس نہیں رکھتے۔

279- ہر ایک کو روح سے بھر دے۔خداوند، اِس مہم، اِس عبادت کی بیداری کے سبب روح القدس کا عظیم قدرت سے بھرپور نزول ہو۔بخش دے کہ بیمار شفا پائیں، اندھے دیکھیں، لنگڑے چلیں۔زندہ خدا کا ظہور لوگوں کے روبرو ظاہر ہو، جیسا آج سہ پہر ہوا ہے، اور لوگ اسے قبول کریں۔میں یہ مسیح یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔

280- اپنے ہاتھ بلند کر کے اس کی تمجید کریں اور جو کچھ آپ نے مانگا اُسے حاصل کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

برائے رابطہ وحصول کُتب ہٰذا

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام جو مقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ان کی Soft Copy اور مندرجہ ذیل کُتب کے لئے حصول کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

1-سات کلیسیائی زمانے
2-سات مہریں
3-مکاشفہ باب اوّل کی تفسیر
4-عشائے ربّانی
5-اس زمانہ کے لئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار
6-رُوحانی نسیان
7-علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)
8-علم الشیاطین (روحانی دائرہ اثر)
9-بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)
10-سات کلیسیائی زمانوں اور مہروں کے درمیان توقف
11-تم میرے لئے کیسا گھر بناوگے؟
12-دس لاکھ میں سے ایک
13-نوشتۂ دیوار
14-جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد
15-جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایا
16-زچگی کے درد
17-عبرانیوں باب دوئم (حصہ اول)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com